سجدہ کراور رکوع کر رکوع کرنے والوں کے ساتھ، یہ غیب کی خبریں جو ہم آپ کو بھیجتے ہیں (یعنی وحی سے یہ خبریں آپ کو معلوم ہوتی ہیں) اوران کے پاس اس وقت نہ تھے جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ کون مریم کو پالے گا نہ آپ اس وقت تھے جب وہ جھگڑ رہے تھے (اے رسول ﷺ) وہ وقت یاد کرو، جب فرشتوں نے کہا اے مریم اللہ تجھ کو خوشخبری دیتا ہے اپنے ایک کلمہ کی اس کا نام مسیح ہوگا عیسیٰ بن مریم بڑے مرتبے والا دنیا اور آخرت میں اور مقرب بندوں میں سے اور (دودھ پینے میں) ماں کی گود میں (یا نہالچہ میں) اور بڑا ہو کر لوگوں سے بات کرے گا اور نیک بندوں میں سے ہوگا، مریم نے عرض کیا مالک میرا بچہ کیسے ہوگا مجھ کو تو کسی مرد نے ہاتھ تک نہیں لگایا، فرمایا اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے وہ جب کسی کام کا حکم دیتا ہے تو فرما دیتا ہے ہو جا وہ ہو جاتا ہے اور اللہ اس کو (یعنی عیسیٰ علیہ السلام) کو لکھنا (یا آسمانی کتابیں) اور حکمت (عقل وفہم) اور توریت اور انجیل سکھلا دے گا، وہ رسول ہوگا بنی اسرائیل کی طرف...''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِندَ اللّهِ كَمَثَلِ آدَمَ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثِمَّ قَالَ لَهُ كُن فَيَكُونُ (59)﴾

''بے شک عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک آدم کی مثال ہے، اسے مٹی سے پیدا کیا پھر کہا ہو جا، تو وہ ہو گیا۔''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ إِنَّمَا الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُولُ اللّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ وَرُوحٌ مِّنْهُ فَآمِنُواْ بِاللّهِ وَرُسُلِه...... ﴾[النساء:١٧١]

''مسیح عیسیٰ بن مریم صرف اللہ کے رسول تھے، اور اسکا کلمہ، جسے اس نے مریم کی طرف پہنچا دیا، اور اسکی طرف سے ایک روح، پس تم اللہ اور اسکے رسولوں پر ایمان لے آؤ۔''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ ذَلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴾[مریم:٣٤]

''عیسیٰ بن مریم کی یہی حقیقت ہے، یہی وہ حق بات ہے جس میں تم لوگ اختلاف کرتے رہے ہو۔''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ قَالُوا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيّاً (29) قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيّاً (30) وَجَعَلَنِي مُبَارَكاً أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيّاً (31) ﴾[مریم:]

''(مریم علیہا السلام نے عیسیٰ علیہ السلام کی طرف اشارہ کیا اس سے پوچھو جو کچھ پوچھتے ہو وہ کہنے لگے بھلا ہم بچے سے کیا بات کریں جو گود میں ہے یا نہالچے میں ہے بچہ یہ سنتے ہی) بول اٹھا میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھ کو کتاب دی (انجیل مقدس) اور مجھ کو نبی بنایا اور جہاں رہوں اس نے مجھے برکت والا بنایا، اور اس نے مجھ کو نماز پڑھنے کا حکم دیا اور زکوۃ دینے کا حکم دیا جب تک میں زندہ رہوں''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ وَمَكَرُواْ وَمَكَرَ اللّهُ وَاللّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ (54) إِذْ قَالَ اللّهُ يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُواْ وَجَاعِلُ الَّذِينَ اتَّبَعُوكَ فَوْقَ الَّذِينَ كَفَرُواْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ

فَأَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ(55) ﴾[آل عمران]

''اورانہوں نے (یعنی یہودیوں نے جوعیسیٰ علیہ السلام کے دشمن تھے) خفیہ داؤ کیااوراللہ نے ان سے داؤ کیااوراللہ سب سے بہتر داؤ کرنے والا ہے جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے عیسیٰ میں تجھے اپنے (وقت پر) اپنی موت ماروں گا (یہودی تجھ کونہیں مار سکتے) اوراپنی طرف تجھ کواٹھالوں گااور کافروں کی گندی صحبت سے تجھ کو پاک کردوں گااور جن لوگوں نے تیری پیروی کی ہے میں ان کو(تیرے) نہ ماننے والوں (یعنی یہود) پر قیامت تک غالب رکھوں گا۔ پھرتم سب کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے (خواہ عیسیٰ علیہ السلام کے پیرو ہیں یاان کے منکر) پھر میں جن باتوں میں تم دنیامیں اختلاف کرتے تھے ان کا فیصلہ کردوں گا''

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

﴿ وَقَولِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَـكِن شُبِّهَ لَهُمْ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُواْ فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مَا لَهُم بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلاَّ اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِيناً (157)بَل رَّفَعَهُ اللّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللّهُ عَزِيزاً حَكِيماً (158)وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلاَّ لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمْ شَهِيداً(159) ﴾[النساء]

''اور یہود کہنے لگے ہم نے مسیح ابن مریم علیہا السلام کو جو اپنے تئیں اللہ کا رسول کہتا تھا مارڈالا، حالانکہ نہ اس کو مارڈالا نہ سولی دیا لیکن ان کو شبہ میں ڈال دیا گیا اور جو لوگ اس میں (عیسیٰ علیہ السلام کے مقدمہ میں) اختلاف کررہے تھے وہ خود شک میں تھے ان کو یقین نہ تھا (یا کوئی یقین نہیں ہے) مگر گمان پر چلتے ہیں اور (سچی بات تو یہ ہے کہ) ان یہودیوں نے عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کیا یہ یقین ہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنے پاس اٹھالیا ہے اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ہے اور اہل کتاب کا ہر فرد ان کی وفات کے قبل ان پرضرور ایمان لے آئیگا، اور وہ قیامت کے دن ان کے بارے میں گواہ بنیں گے۔''

((وقال ابن ابی حاتم: حدثنا عبداللّٰہ بن ابی جعفر عن ابیہ حدثنا الربیع بن انس عن الحسن انہ قال في قولہ تعالیٰ "انی متوفیك" یعنی وفاۃ المنام رفعہ اللّٰہ فی منامہ قال الحسن : قال رسول اللّٰہ ﷺ للیھود ((إن عیسیٰ لم یمت وإنہ راجع إلیکم قبل یوم القیامۃ))

,,ربیع بن انس حسن بصریؒ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہودیوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: کہ بیشک عیسیٰ علیہ السلام کو موت نہیں آئی ہے اور وہ قیامت سے قبل تمہاری طرف لوٹ کرضرور آئیں گے۔ (ابن ابی حاتم بحوالہ تفسیر ابن کثیر سورۃ آل عمران)

امام قرطبی فرماتے ہیں:((والصحیح أن اللّٰہ تعالیٰ رفعہ إلی السماء من غیر وفاۃ ولا نوم کما قال الحسن وابن زیدوھو اختیار الطبری ، وھو الصحیح عن ابن عباس)).

,,صحیح یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو موت اور نیند کے علاوہ زندہ آسمان پر اٹھایا ہے جیسا کہ حسن بصریؒ اور ابن زیدؒ دونوں نے کہا ہے اور اسی تفسیر کو اختیار کیا ابن جریر طبریؒ نے اور یہی تفسیر صحیح سند سے ابن عباسؓ سے مروی ہے۔ (تفسیر قرطبی تفسیر سورۃ آل عمران)،،۔

مجاہدؒ فرماتے ہیں: کہ روح اللہ علیہ السلام کی مشابہت جس پر ڈالی گئی تھی اسے صلیب پر چڑھادیا اور عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے زندہ آسمان پر اٹھالیا۔

امام حسن بصریؒ فرماتے ہیں: کہ قسم اللہ کی عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے پاس اب زندہ موجود ہیں جب آپ زمین پر نازل ہونگے اس وقت اہل کتاب میں سے ایک بھی باقی نہیں بچے گا جو عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لائے، آپ سے جب اس آیت کی تفسیر پوچھی جاتی تو آپ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے مسیح

علیہ السلام کو اپنے پاس اٹھالیا ہے اور قیامت سے پہلے آپ علیہ السلام کو دوبارہ زمین پر اس حیثیت سے بھیجے گا کہ ہر نیک و بد عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لائے گا۔امام قتادہؒ اور عبدالرحمٰنؒ وغیرہ بہت سے مفسرین کا یہی فیصلہ ہے اور یہی قول حق ہے اور یہی تفسیر بالکل ٹھیک ہے۔انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق سے اسے بدلائل ثابت کریں گے۔

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

((اتفق اصحاب الاخبار و التفسير علىٰ ان عيسىٰ رفع ببدنه حيًّا)) ''کہ تمام اصحاب تفسیر اور آئمہ حدیث اس بات پر متفق ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام اپنے بدن سمیت زندہ آسمان پر اٹھائیں گئے ہیں''۔(تلخیص الحبیر :۳۱۹)

واضح ہو کہ((بل رفعه الله))جس طرح مسیح علیہ السلام کے رفع الی السماء پر نص ہے،اسی طرح اس میں ان کے قرب قیامت نازل ہونے کی بھی پیش گوئی پائی جاتی ہے۔چنانچہ صحیح بخاری و مسلم میں ہے کہ ابو ہریرہؓ جب نزول عیسیٰ علیہ السلام کی حدیث بیان کرتے تو فرماتے:((فاقرؤا ان شئتم وان من اهل الكتاب الا ليؤ منن به قبل موته)) یعنی اگر تم بطور استشہاد چاہو تو یہ آیت پڑھ لو،مطلب یہ ہے کہ احادیث کے علاوہ اگر اس پیش گوئی کو قرآن کی روشنی میں دیکھنا چاہو تو یہ آیت پڑھ لو۔

علامہ محمد بن احمد سفارینی علامت قیامت کے سلسلے میں لکھتے ہیں:

((نزوله ثابت بالكتاب و السنة)) ،پھر ذیل میں آیت زیر تفسیر حدیث ابو ہریرہؓ بیان کر کے لکھتے ہیں:((وأما الاجماع فقدأجمعت الامة علىٰ نزوله ولم يخالف فيه أحد من أهل الشريعة)).یعنی یہ نزول امت محمدیہ ﷺ کے اتفاق سے قطعی ثابت ہے کوئی بھی مسلم اس کا مخالف نہیں۔(شرح عقیدہ سفارینی ج۲ص۸۹-۹۰)

حدیث نمبر:۱۔ ((قال ابو زيد عمر بن شبة البصري:حدثنا ابوالوليد احمد بن عبدالرحمن القرشي قال حدثنا ابراهيم بن محمد الفزاري عن عطاء ابن السائب عن الشعبي قال: قدم وفد نجران فقالوا لرسول الله ﷺ اخبرنا عن عيسىٰ ، فقال رسول الله ﷺ : ((روح الله و كلمته القاها الىٰ مريم ......ثم قال:انا باعث معكم امين هذه الامة ......فقال: قم يا اباعبيدة بن الجراح ، ثم قال انشدكم بالله وما انزل علىٰ عيسىٰ بن مريم ، اتعلمون انكم انما استقبلتم المشرق بعد رفع عيسىٰ ؟ قالوا : اللهم نعم)).

,,شعبی کہتے ہیں:جب نجران کے نصاریٰ کا وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ ہمیں عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق خبر دیجئے۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:عیسیٰ اللہ کی روح اور اس کا کلمہ ہیں جسے مریم تک اس نے پہنچایا،پھر آپ نے فرمایا:میں تمہارے ساتھ اس امت کے امین ابوعبیدہ بن الجراح کو بھیج رہا ہوں...،پھر آپ نے فرمایا:اے ابوعبیدہ کھڑے ہو،پھر آپ نے نصاریٰ کو قسم دے کر پوچھا کہ میں تم کو اللہ کی قسم دے کر پوچھتا ہوں اور جو نازل کیا گیا عیسیٰ پر کیا تم اس بات کو نہیں جانتے کہ تم نے مشرق کو قبلہ اس وقت ٹھہرایا جب اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ کو(آسمان پر)رفع کر لیا تھا؟،ان لوگوں نے کہا:اللہ کی قسم ہاں،،۔[تاریخ مدینۃ المنورۃ:(۵۷۲-۵۷۳/۲،۱)لابن شبۃ ابوزید عمر بن شبۃ النمیر ی البصر ي]

حدیث نمبر:۲۔((قال الام البخاري : حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا الليث عن ابن شهاب عن ابن المسيب انه سمع اناهريرة يقول : قال رسول الله ﷺ (ح) حدثنا على بن مديني حدثنا سفيان حدثنا الزهري قال اخبرني سعيد ابن المسيب سمع اباهريرة :عن رسول الله ﷺ قال : ((والذى نفسى بيده ليوشكن ان ينزل فيكم (وفى رواية الاخرىٰ) لا تقوم الساعة حتى ينزل فيكم ابن مريم حكما مقسطا فيكسر الصليب و يقتل الخنزير ويضع الجزية

ويفيض المال حتى لا يقبله احد)).

حدیث نمبر:۳۔((قال الام البخاری : حدثنا اسحق اخبرنا یعقوب بن ابراهيم حدثنا ابی عن صالح عن ابن شهاب انّ سعيد ابن المسيب سمع اباهريرة قال : قال رسول الله ﷺ : ((والذی نفسی بیده ليوشكم ان ينزل ابن مريم حكما عدلا فيكسر الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية و يفيض المال حتّى لا يقبله احد حتّى تكون السجدة الواحدة خيرا من الدنيا وما فيها)). ثم يقول ابوهريرة : واقرؤا ما شئتم وانّ من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته ويوم القيامة يكون عليهم شهيدا.))

,,ابو ہریرۃؓ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ زمانہ قریب ہے کہ مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام تم لوگوں میں عادل حاکم ہوکر اتریں گے صلیب کو توڑ ڈالیں گے سور کو مار ڈالیں گے جزیہ موقوف کردیں گے اس وقت مال کی بہت فراوانی ہوجائے گی کوئی لینے والا نہیں ہوگا ایک سجدہ دنیا ومافیہا سے بہتر ہوگا۔ابو ہریرۃؓ یہ حدیث روایت کرکے کہتے تھے: اگر تم چاہو تو (سورۃ نساء کی) یہ آیت پڑھ لو (جو اس حدیث کی تائید کرتی ہے) کوئی کتاب والا ایسا نہ ہوگا جو اپنے مرنے سے پہلے عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن عیسیٰ علیہ السلام اس پر گواہی دیں گے،،۔

حدیث نمبر:۴۔((قال الام البخاری : حدثنا ابن بكير حدثنا الليث عن يونس عن ابن شهاب عن نافع مولىٰ ابی قتادة الانصاری انّ اباهريرة قال : قال رسول الله ﷺ : ((كيف انتم اذا نزل فيكم ابن مريم وامامكم منكم)).تابعه عقيل والاوزاعی.))

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام تم میں اتریں گے اور تمہارا امام تمہاری قوم میں سے ہوگا،،۔

[صحیح البخاری: (۲۰۲۱/۲۳۱۲/٦٦٨/٦٦٩)]

حدیث نمبر:۵۔((قال الام ابوداؤد : حدثنا هدبة بن خالد نا همام بن يحيى عن عبدالرحمن بن آدم عن ابی هريرة عن النبی ﷺ قال : ((ليس بينی وبينه يعنی عيسىٰ عليه السلام نبی وانه نازل فاذا رائيتموه فاعرفوه رجل مربوع الىٰ الحمرة والبياض بين ممصرتين كان يقطر راسه وان لم يصبه بلل فيقاتل الناس على الاسلام فيدق الصليب ويقتل الخنزير ويضع الجزية ويهلك الله فی زمانه الملل كلها الا اسلام ويهلك المسيح الدجال فيمكث فی الارض اربعين سنة ثم يتوفىٰ فيصلی عليه المسلمون)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے اور عیسیٰ کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے اور بے شک عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونگے جب تم ان کو دیکھو تو اس طرح پہچان لو وہ ایک شخص ہیں متوسط قد وقامت کے رنگ ان کا سرخی اور سفیدی کے درمیان میں ہے اور وہ زرد کپڑے پہنے ہونگے ان کے بالوں سے پانی ٹپکتا معلوم ہوگا اگرچہ وہ تر بھی نہ ہوں وہ لوگوں سے جہاد کریں گے اسلام قبول کرنے کے لئے اور توڑ ڈالیں گے صلیب اور قتل کریں گے سور کو اور موقوف کردیں گے جزیہ کو اور تباہ کردے گا اللہ تعالیٰ ان کے زمانے میں سب ادیان کو سوائے دین اسلام کے اور قتل کریں گے وہ دجال مردود کو پھر دنیا میں رہیں گے چالیس سال تک بعد اس کے ان کی وفات ہوگی اور مسلمین ان کی نماز جنازۃ پڑھیں گے،،۔

[سنن ابی داؤد: (۱۳/۹۱۹) اس حدیث کی سند صحیح ہے اور تمام راوی قابل اعتماد یعنی ثقہ ہیں]

حدیث نمبر:٦۔((قال الترمذی : حدثنا قتيبة نا الليث عن ابن شهاب عن سعيد ابن المسيب عن ابی هريرة : ان

النبی ﷺ قال ((والذی نفسی بیده لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکما مقسطا فیکسر الصلیب و یقتل الخنزیر ویفیض المال حتّی لا یقبله احد)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس پروردگار کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ زمانہ قریب ہے کہ مریم کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام تم لوگوں میں حاکم عادل ہو کر اتریں گے صلیب کو توڑ ڈالیں گے سور کو مار ڈالیں گے اس وقت مال کی بہت فراوانی ہو جائے گی کوئی لینے والا نہیں ہوگا،،۔

[سنن الترمذی: (۲/۱۱۴)، امام ترمذی فرماتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے]

حدیث نمبر:۷۔((قال ابن ماجة : حدثنا ابوبکر بن ابی شیبة ثنا سفیان بن عیینة عن الزهری عن سعید بن المسیب عن ابی هریرة عن النبی ﷺ قال : ((لا تقوم الساعة حتی ینزل عیسیٰ بن مریم حکما مقسطا و اماما عدلا فیکسر الصلیب و یقتل الخنزیر و یضع الجزیة و یفیض المال حتّی لا یقبله احد)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو گی جب تک عیسیٰ ابن مریم حاکم عادل اور امام بن کر نازل نہ ہونگے وہ آکر صلیب توڑیں گے سور کو قتل کریں گے اور اس وقت مال کی بہت فراوانی ہو جائے گی کوئی لینے والا نہیں ہوگا،،۔

[سنن ابن ماجہ: (۲/۱۷۷۹)، سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۸۔((قال ابو حاتم ابن حبان : اخبرنا عبداللّٰه بن محمدالازدی حدثنا اسحاق بن ابراهیم انبانا معاذ ابن هشام قال حدثنی ابی عن قتادة عن عبدالرحمن بن آدم (ح)واخبرنا احمد بن علی بن المثنیٰ حدثنا هدبة بن خالد هدثنا همام حدثنا قتادة نحوه عن النبی ﷺ قال : ((الانبیاء اخوة لعلات و امهاتهم شتّیٰ ،وانا اولیٰ بالناس بعیسیٰ بن مریم انه نازل فاعرفوه فانه رجل ینزع الیٰ الحمرة و البیاض کان راسه یقطر و ان لم یصبه بلة ، و انه یدق الصلیب و یقتل الخنزیر و یفیض المال و یضع الجزیة ،وان اللّٰه یهلك فی زمانه الملل کلها غیرالاسلام و یهلك اللّٰه المسیح الضّال الاعور الکذّاب ، وتلقی الامنة ، حتّی یرعی الاسد مع الابل و النمر مع البقر والذئاب مع الغنم ، وتلعب الصبیان مع الحیات لا یضر بعضهم بعضا فیمکث فی الارض اربعین سنة ثم یتوفیٰ فیصلی علیه المسلمون)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام انبیاء علاتی بھائی ہیں اور ان کی مائیں جدا جدا ہیں اور میں سب لوگوں کی بنسبت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام سے زیادہ قریب ہوں اور بے شک عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونگے پس تم انہیں پہچان لوگے وہ ایک شخص ہیں جن کا رنگ سرخی اور سفیدی کے درمیان ہے ان کے بالوں سے پانی ٹپکتا ہوگا اگرچہ وہ تر بھی نہ ہوں بے شک عیسیٰ علیہ السلام صلیب کو توڑ ڈالیں گے، سور کو قتل کر دیں گے، اور مال بہت کثرت سے ہوگا اور جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور اللہ تعالیٰ ان کے زمانے میں اسلام کے سوا سب ادیان کو ہلاک کر دیں گے اور قتل کر دیں گے مسیح ضال کانے کذاب کو، امن کا دور دورہ ہوگا حتی کہ شیر اور اونٹ تیندوا اور گائے بھیڑیا اور بکریاں ایک ساتھ چریں گے اور بچے سانپ سے کھیلیں گے کسی کو کسی سے نقصان نہیں ہوگا عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں چالیس برس تک رہیں گے بعد اس کے ان کی وفات ہوگی مسلمین ان پر جنازے کی نماز پڑھیں گے،،۔[موارد الظمآن الیٰ زوائد ابن حبان: (۱۹۰۲/۱۹۰۳/۴۲۹)، اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۹۔((قال ابو حاتم ابن حبان : اخبرنا ابویعلیٰ حدثنا ابو خیثمة حدثنا یونس بن محمد حدثنا صالح ابن

عمر انبانا عاصم بن كليب عن ابيه قال سمعت : اباهريرة يقول : احدثكم ما سمعت من رسول الله ﷺ الصادق المصدوق : ((ان الاعور الدجال مسيح الضلالة يخرج من قبل المشرق فی زمان اختلاف من الناس وفرقة فيبلغ ماشاء الله ان يبلغ من الارض فی اربعين يومًا ، الله اعلم مقدارها ،مرتين ،وينزل عيسىٰ بن مريم ، فاذا رفع راسه من الركعة قال سمع الله لمن حمده ، قتل الله الدجال واظهرالمومنين)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جسے میں نے صادق مصدوق رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے : بے شک کانا دجال مسیح ضال مشرق سے خروج کرے گا جب لوگ اختلاف اور فرقہ پرستی میں مبتلا ہوں گے جہاں تک اللہ چاہے گا وہاں تک وہ پہنچے گا چالیس دن تک وہ زمین پر سیاحت کرتا رہے گا اللہ ہی اس کی سیاحت کی مقدار جانتا ہے یہ جملہ آپ ﷺ نے تین بار ادا کیا اور عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نازل ہوں گے مومنین کی امامت کریں گے پس جب وہ رکوع سے سر اٹھائیں گے تو کہیں گے سمع اللہ لمن حمدہ، اللہ تعالیٰ دجال کو قتل کر دے گا اور مومنین کو کامیاب وکامران کر دے گا،،۔

[موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان: (۱۹۰۴/ ۴۶۹)،اس حدیث کی سند حسن ہے]

حدیث نمبر:۱۰۔ ((قال ابوداؤد الطيالسی : حدثنا ابن ابی ذئب عن الزهری عن سعيد عن ابی هريرة قال : قال : رسول الله ﷺ : ((ليو شكن ان ينزل فيكم عيسىٰ بن مريم حكما مقسطا يقتل الخنزير ويكسر الصليب ويضع الجزية ويفيض المال حتی لا يقبله احد)).

[مسند ابوداؤد الطیالسی: (۲/۱/ ۲۴۸)،سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۱۱۔ ((قال ابوداؤد الطيالسی : حدثنا هشام عن قتادة عن عبدالرحمن بن آدم عن ابی هريرة عن النبی ﷺ قال : ((يمكث عيسىٰ فی الارض بعد ما ينزل اربعين سنة ثم يموت ويصلی عليه المسلمون ويدفنونه)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام نازل ہونے کے بعد زمین پر چالیس برس ٹھہریں گے پھر فوت ہونگے تو مسلمین ان کی نماز جنازہ پڑھیں گے اور وہی ان کو دفنائیں گے،،۔

[مسند ابوداؤد الطیالسی: (۲/۲/ ۲۴۸)،سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۱۲۔ ((قال ابوداؤد الطيالسی : حدثنا هشام عن قتادة عن عبدالرحمن بن آدم عن ابی هريرة قال : رسول الله ﷺ : ((الانبياء اخوة لعلاة امهاتهم شتّٰی ودينهم واحد فانا اولی الناس بعيسىٰ بن مريم لانه لم يكن بينی و بينه نبی ، فاذا رائيتموه فاعرفوه فانه رجل مربوع الیٰ الحمرة والبياض بين مصرتين كانّ راسه يقطر ولم يصبه بلل ،وانه يكسرا لصليب ويقتل الخنزير ويفيض المال ، حتّی يهلك الله فی زمانه الملل كلها غير الاسلام وحتّی يهلك الله فی زمانه المسيح الضلال الاعور الكذاب وتقع الامنة فی الارض حتّی يرعی الاسد مع الابل والنمر مع البقر والذئاب مع الغنم ويلعب الصبيان بالحيات ولا يعض بعضهم بعضا ثم يبقی فی الارض اربعين سنة ثم يموت يصلی عليه المسلمون ويدفنونه)).

[مسند ابوداؤد الطیالسی: (۲/ ۲۴۹/ ۳۳۵)،سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۱۳۔ ((قال ابوداؤد الطيالسی : حدثنا موسیٰ بن مطير عن ابيه عن ابوهريرة قال : قال : رسول الله ﷺ : ((لم يسلط علی قتل الدجال الا عيسىٰ بن مريم عليهما السلام)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال کے قتل پر عیسیٰ علیہ السلام کے علاوہ کوئی بھی تسلط حاصل نہیں

کر سکتا،،۔

[مسند ابوداؤد الطیالسی: (۲/۱۶/۲۲۷/ ۲۵۸)]

(قلت: قال الذهبی فی المیزان: موسیٰ بن مطیر عن ابیه، وعنه ابوداؤد الطیالسی. واه کذبه یحیی بن معین وقال ابو حاتم والنسائی، وجماعة: متروك. وقال الدارقطنی: ضعیف. وقال ابن حبان: صاحب عجائب ومناکیر لاشك سامعها انها موضوعة. ((میزان الاعتدال: ٤/٢٢٣)). وقال العقیلی فی الضعفاء الکبیر: حدثنا محمد بن عیسیٰ حدثنا عباس قال سمعت یحیی: قال موسیٰ ابن مطیر کذاب. حدثنا محمدبن سعید بن بلج الرازی قال سئل ابوعبدالله یعنی عبدالرحمن بن الحکم بن بشیر بن سلمان عن موسیٰ بن مطیر فقال: ضعیف ترك الناس حدیثه. ((الضعفاء الکبیر: ١/١٦٣)).

,,امام ذہبی میزان الاعتدال میں لکھتے ہیں: موسیٰ بن مطیر اپنے والد سے روایت کرتا ہے اور اس سے ابوداؤد طیالسی نے روایت کی ہے واہیات ہے امام یحیی بن معین نے اس کی تکذیب کی ہے امام ابوحاتم اور امام نسائی اور محدثین کی ایک جماعت نے اس کو متروک قرار دیا ہے، امام دارقطنی نے اس کو ضعیف کہا ہے، ابن حبان لکھتے ہیں: عجیب اور منکر احادیث بیان کرتا ہے کہ سننے والے کو ان احادیث کے موضوع ہونے پر کوئی شک نہیں ہوتا۔ امام عقیلی فرماتے ہیں: ہم سے بیان کیا محمد بن عیسیٰ نے ہم سے بیان کیا عباس الدوری نے وہ کہتے ہیں میں نے یحیٰی بن معین سے سنا وہ فرماتے تھے: موسیٰ بن مطیر جھوٹا ہے، ہم سے بیان کیا محمد بن سعید بن بلج الرازی نے کہتے ہیں کہ ابوعبداللہ یعنی عبدالرحمٰن بن الحکم بن بشیر بن سلمان سے موسیٰ بن مطیر کے متعلق سوال ہوا تو انہوں نے کہا: حدیث بیان کرنے میں ضعیف ہے لوگوں نے اس سے روایت بیان کرنا چھوڑ دیا تھا،،۔

میں کہتا ہوں اس حدیث کے شواہد موجود ہیں جو اس حدیث کو تقویت دے رہے ہیں، امام بخاری کے ((صحیح البخاری)) میں اس حدیث کا شاہد موجود ہے۔ (۲/۳۰۰/۳/۱۷۳-۱۷۴) اس حدیث کا شاہد امام بغوی کی ((شرح السنۃ)) میں موجود ہے (بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح: ۳/۲۲۵۸/۴۸) اور اس حدیث کا شاہد ((مسند احمد)) میں موجود ہے۔ (۴/۱۴۵۳۸/۲۳۵)۔ الغرض اس حدیث کا متن صحیح ہے۔

حدیث نمبر: ۱۴۔((قال المسلم: حدثنی زهیر بن حرب حدثنا معلی بن منصور حدثنا سلیمان بن بلال حدثنا سهیل عن ابیه عن ابی هریرة انّ رسول الله ﷺ قال: ((لا تقوم الساعة حتی ینزل الروم بالاعماق او بدابق فیخرج الیهم جیش من المدینة من خیار اهل الارض یومئذ فاذا تصآفّوا قالت الروم خلوا بیننا وبین الذین سبّو منا نقاتلهم فیقول المسلمون لا والله لانخلی بینکم وبین اخواننا فیقاتلونهم فینهزم ثلث لا یتوب الله علیهم ابدا ویقتل ثلثهم افضل الشهداء عندالله ویفتح الثلث لا یفتنون ابدا فیفتحون قسطنطنیة فبینما هم یقتسمون الغنائم قد علّقوا سیوفهم بالزیتون اذ صاح فیهم الشیطان ان المسیح قد خلفکم فی اهلیکم فیخرجون وذلك باطل فاذا جاء وا الشام خرج فبینما هم یعدون للقتال یسوّون الصفوف اذا اقیمت الصلوة فینزل عیسیٰ بن مریم فیؤمهم فاذا راه عدوالله ذاب کما یذوب الملح فی الماء فلو ترکه لانذاب حتّٰی یهلك ولکن یقتله الله بیده فیریهم دمه فی حربته)).

,,ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ نصاریٰ روم اعماق یا دابق میں نہیں اتریں گے (مدینہ کے ایک مقام کا نام ہے) شہر سے ایک لشکران کے مقابلے کے لئے نکلے گا وہ زمین کے بہترین لوگ ہونگے جب وہ صفیں باندھ لیں گے رومی کہیں گے تم لوگ ہمارے اور ان لوگوں کے (مسلمین) کے درمیان نہ آؤ جنہوں نے ہم میں سے قیدی بنائے ہم ان سے لڑیں گے مسلمین کہیں گے اللہ کی قسم ہم اپنے بھائیوں کو تمہارے لئے تنہا نہ چھوڑیں گے مسلمین رومیوں سے لڑیں گے تو ایک تہائی حصہ شکست کھا کر بھاگ جائے گا جن کی توبہ اللہ کبھی قبول نہیں کرے گا اور ایک تہائی

حصہ شہید ہوجائے گا جو کبھی فتنہ میں مبتلا نہ ہوگا حتی کہ مسلمین قسطنطنیہ شہر فتح کرلیں گے اسی اثناء میں کہ وہ غنیمت تقسیم کررہے ہونگے اورانہوں نے زیتون کے ساتھ اپنی تلواریں لٹکارکھی ہوں گی شیطان ان میں آواز دے گا کہ مسیح الدجال تمہارے پیچھے تمہارے گھروں میں آچکا ہے تو مسلمین وہاں سے نکلیں گے حالانکہ یہ خبر غلط ہوگی جب ملک شام میں پہنچے گیں تب دجال نکلے گا جب مسلمین لڑائی کے لئے مستعد ہوکر صفیں باندھتے ہونگے نماز کی تیاری ہوگی اسی وقت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام اتریں گے اورامام بن کرنماز پڑھائیں گے جب اللہ کا دشمن دجال آپ کو دیکھے گا تو اس طرح پگھلے گا جیسے نمک پانی میں گھلتا ہے اگرعیسیٰ بن مریم علیہما السلام اسے یونہی چھوڑ دیں تب بھی وہ پگھل کر ہلاک ہوجائے گا لیکن اللہ اسے عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے ہاتھ سے قتل کرائے گا اس کا خون ان کے نیزے پرلگاہوا لوگوں کو دکھائے گا،،۔

[صحیح مسلم:(۳/۲۵۶۱)اوراسی حدیث کوامام حاکم نے روایت کیااس سند سے:حدثنا الشیخ ابوبکر احمد بن اسحاق الفقیة انبا الحسن بن علی بن زیاد ثنا اسماعیل بن ابی اویس حدثنی اخی عن سلیمان بن بلال نحوہ ،وقال ھذاحدیث صحیح علی شرط مسلم ولم یخرجاہ وھو ایضًا کما قال الحاکم : مستدرک حاکم : (٤/٨٤٨٦/١٩٤/٥٢٩).

حدیث نمبر:۱۵۔((قال الحاکم : اخبرنی ابوالطیب محمد بن احمد الحمیری ثنا محمد بن عبدالوھاب ثنا یعلیٰ بن عبید ثنا محمد بن اسحاق عن سعید بن ابی سعید المقبری عن عطاء مولیٰ ام حبیبة قال سمعت ابا ھریرة یقول : قال رسول اللہ ﷺ : ((لیھبطن عیسیٰ ابن مریم علیه السلام حکما عدلا و اماما مقسطا ولیسلکن فجاجًا حاجًا او معتمراً او بینتھما ولیاتین قبری حتیٰ یسلم علیّ ولاردن علیه)). یقول ابوھریرة : ای بنی اخی ان رائیتموہ فقولوا ابوھریرة یقرئك السلام.))

,,ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:قریب ہے کہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام حاکم عادل امام منصف بن کراتریں گے اوروہ جارہے ہونگے حج یاعمرہ کرنے یاان دونوں میں سے کسی ایک کی نیت سے،اوروہ ضرورضرورمیری قبرپر آئیں گے یہاں تک کہ مجھے سلام کریں گے اورمیں ضروران کے سوال کا جواب دوں گا۔ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:اے میرے بھائی کے بیٹے اگرتم عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کو دیکھوتو کہنا کہ ابوہریرۃ آپ کوسلام کہتاہے،،۔

[مستدرک حاکم:(۲/۴۱۶۲/۱۷۲/۲۵۱) امام حاکم فرماتے ہیں:یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن اس سیاق سے بخاری اورمسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی۔حاکم کی اس بات کا اقرارامام ذہبی نے بھی کیاہے۔لیکن میں کہتاہوں:اس حدیث میں محمد بن اسحاق ہے جو کہ مدلس ہے اوراس نے اس حدیث میں عنعنۃ کیاہے۔

حدیث نمبر:۱۶۔((قال الطبرانی : حدثنا عیسیٰ بن محمد الصیدلانی البغدادی حدثنا محمد بن عقبة السدوسی حدثنا محمد بن عثمان بن سنان القرشی البصری حدثنا کعب بن عبداللہ عن قتادة عن سعید بن المسیب عن ابی ھریرة قال : قال رسول اللہ ﷺ : ((الا ان عیسیٰ بن مریم لیس بینی و بینه نبی،الاخلیفتی فی امتی من بعدی یقتل الدجال ویکسرالصلیب وتضع الجزیة وتضع الحرب اوزارھا،الامن ادرکه منکم فلیقرأ علیه السلام)).

,,ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:آگاہ ہوجاؤ کہ بیشک میرے اورعیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کوئی نبی نہیں ہے میرے بعد عیسیٰ علیہ السلام میری امت کے خلیفہ ہوں گے وہ دجال کو قتل کریں گے صلیب توڑڈالیں گے جزیہ ختم کردیں گے لڑائی کے ہتھیار ختم کردیں گے،اگرتم میں سے کوئی عیسیٰ بن مریم کو پالے تو (میرا) سلام کہہ دے،،۔

[معجم الصغیر:(۱/۲۵۶-۲۵۷)اس حدیث کی سند حسن ہے]

حدیث نمبر:۱۷۔((قال الامام احمد بن حنبل الشیبانی : ثنا سفیان عن الزهری عن حنظلةالاسلمی سمع اباهریرة قال : قال رسول اللّٰه ﷺ : ((والذی نفسی بیده ،لیهلن ابن مریم بفج الروحاء حاجا او معتمراً او لیثنیهما)).

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے ضرور عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام ضرور حج یا عمرۃ کا احرام باندھے ہوئے فج الروحاء سے جا رہے ہوں گے یا دونوں کا احرام باندھے جا رہے ہونگے،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۲/۲۳۱/۷۲۶۷) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۱۸۔((قال الامام احمد : ثنا عبدالرزاق انا معمر عن الزهری عن حنظلة الاسلمی انه سمع عن ابی هریرة یقول : قال رسول اللّٰه ﷺ : ((والذی نفسی بیده لیهلن ابن مریم من فج الروحاء بالحج ،اوالعمرة،او لیثنیهما)).[مسند احمد بن حنبل:(۲/۷۶۲٤/۵۳۲) اس حدیث کی سند صحیح هے]

حدیث نمبر:۱۹۔ قال الامام احمد : ثنا محمد بن جعفر ثنا شعبةعن محمد بن زیاد عن ابی هریرة عن النبی ﷺ انه قال : ((انی لارجو ان طال بی عمر ان القی عیسیٰ بن مریم علیه السلام ،فان عجل بی موت فمن لقیه منکم فلیقرئه منی السلام)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں امید کرتا ہوں اگر میری عمر طویل ہوئی تو میں عیسیٰ بن مریم علیہ السلام سے ملاقات کرلوں گا، اگر مجھے جلدی موت آ گئی تو تم میں سے جو بھی ان سے ملاقات کرے تو اسے چاہیئے کہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو میری طرف سے سلام پہنچادے،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۲/۹۱۰/۵۷۷) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۲۰۔((قال الامام احمد : ثنا یزید بن هارون ان شعبة عن محمد بن زیاد عن ابی هریرة قال : ((انی ارجو ان طالت بی حیاة ان ادرك عیسیٰ ابن مریم علیه السلام،فان عجل بی موتی،فمن ادرکه فلیقرئه منی السلام)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں امید کرتا ہوں اگر میری زندگی لمبی ہوئی تو میں عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو پالوں گا۔ اگر مجھے جلد موت آ جائے تو تم میں سے جو کوئی انہیں پائے تو میری جانب سے عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو سلام پہنچادے،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۲/۹۱۱/۵۷۷) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۲۱۔((قال الامام احمد : ثنا ابو احمد قال ثنا کثیر بن زید عن الولید بن رباح عن ابی هریرة قال : قال رسول اللّٰه ﷺ : ((یوشك المسیح ابن مریم ان ینزل حکما قسطا واماما عدلا فیقتل الخنزیر ویکسر الصلیب،وتکون الدعوة واحدة فاقرئوه او أقرئه السلام من رسول اللّٰه ﷺ)).واحدثه فیصدقنی فلما حضرته الوفاة قال : اقرئوه منی السلام)

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ عیسیٰ ابن مریم نازل ہونگے حاکم ،منصف، امام عادل ہوکر، خنزیر کو قتل کریں گے، صلیب کو توڑ ڈالیں گے، اور دین ایک ہوگا پس رسول اللہ ﷺ کی طرف سے ان کو سلام پہنچا دو۔ جب ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ مرنے لگے تو فرمایا: عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو میری جانب سے سلام پہنچا دینا،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۳/ ۸۸۷۷/ ۱۰۴) اس حدیث کی سند حسن ہے]

حدیث نمبر:۲۲۔ ((قال الحاکم : اخبرنا ابوعبداللّٰه محمد بن دینار العدل ثنا السری بن خزیمة والحسن بن فضل قالا ثنا عفان بن مسلم ثنا همام ثنا قتادة عن عبدالرحمن بن آدم عن ابی هریرة مثل حدیث ۱۱/۷ .

[مستدرک حاکم: (۲/ ۴۱۶۳/ ۶۷۱/ ۶۵۱) امام حاکم فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح الاسناد ہے بخاری ومسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی، امام ذہبی نے حاکم کی موافقت کی ہے].

حدیث نمبر:۲۳۔ ((قال الطبرانی : حدثنا ابوبکر احمد بن محمد بن صدقة حدثنا بسطام بن الفضل اخو عارم حدثنا حماد بن مسعدة عن محمد بن سیرین عن ابی هریرة : قال :رسول اللّٰه ﷺ ((یوشك من عاش منکم ان یری عیسیٰ ابن مریم اماما حکما عدلا فیضع الجزیة ویکسر الصلیب،ویقتل الخنزیر،وتضع الحرب اوزارها)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ تم میں سے جو شخص زیادہ جیئے وہ دیکھے گا عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو امام عادل حاکم وہ جزیہ ختم کردیں گے، صلیب کو توڑ ڈالیں گے، سور کو قتل کردیں گے اور لڑائی اپنی بوجھ کو رکھ دے گی (ختم ہوجائے گی)۔،، [المعجم الصغیر: (۱/ ۲۴)]

حدیث نمبر:۲۴۔ ((قال الامام احمد : ثنا عبدالرزاق انا معمر عن الزهری عن نافع مولیٰ ابی قتادة عن ابی هریرة قال : قال رسول اللّٰه ﷺ : ((کیف بکم اذا نزل ابن مریم فامکم او قال امامکم منکم)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم میں ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے تمہاری امامت کریں گے یا یہ کہا: تمہارا امام تم میں سے ہوگا،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۲/ ۷۶۶۳/ ۵۳۲) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۲۵۔ ((قال الامام احمد : ثنا محمد بن جعفر ثنا هشام بن حسان عن محمد عن ابی هریرة عن النبی ﷺ قال : ((یوشك من عاش منکم ان یلقی عیسیٰ ابن مریم علیهما السلام اماما مهدیا وحکما عدلا فیکسر الصلیب ویقتل الخنزیر ویضع الجزیة وتضع الحرب اوزارها)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب ہے کہ تم میں کوئی (طویل عمر) جیئے تو وہ ملاقات کرے گا عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام سے وہ امام ہادی حاکم عادل ہونگے، صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو قتل کردیں گے، جزیہ ختم کردیں گے، اور جنگ اپنے بوجھ کو اتار دیگا (یعنی لڑائی بند ہوجائیگی)،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۳/ ۹۰۶۸/ ۱۳۳) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۲۶۔ ((قال الام احمد : ثنا سریج قال ثنا فلیح عن الحارث بن فضیل الانصاری عن زیاد بن سعدعن ابی هریرة قال :قال رسول اللّٰه ﷺ : ((ینزل عیسیٰ ابن مریم اماما عادلا،وحکما مقسطا،فیکسرالصلیب،ویقتل الخنزیر،ویرجع السلم،ویتخذ السیوف مناجل،وتذهب حمة کل ذات حمة وتنزل السمآء رزقها،وتخرج الارض برکتها،حتی یلعب الصبی بالثعبان فلایضره ویراعی الغنم الذئب فلا یضرها،ویراعی الاسد البقر فلایضرها)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے، امام عادل حاکم منصف بن کر صلیب کو توڑ ڈالیں گے، خنزیر کو قتل کردیں گے، صلح یعنی امن کا دور لوٹ آئے گا، تلواریں رکھ دیں جائیں گی، ہر قسم کے زہریلے جانوروں کا زہر جاتا رہے گا حتیٰ کہ بچے سانپ اور اژدھوں سے کھیلیں گے تو انہیں کچھ نقصان نہ ہوگا، بکری اور بھیڑیا ایک ساتھ

چریں گے،شیر اور گائے ایک ساتھ چریں گے کسی کو کسی سے نقصان نہ ہوگا،،۔

[مسند احمد بن حنبل:(۳/۹۸۹۱/۲۶۰-۲۶۱)اس حدیث کی سند جید ہے]

حدیث نمبر:۲۷۔((قال الامام احمد : ثنا حجاج ثنا لیث حدثنی سعید بن ابی سعید عن عطاء بن مینا مولیٰ ابن ابی ذباب عن ابی ھریرۃ انہ قال : سمعت رسول اللّٰہ ﷺ : ((لینزلن ابن مریم حکما و عدلا،فیکسر الصلیب،ولیقتلن الخنزیر،ولیضعن الجزیۃ،ولیترکن القلاس،فلایسعیٰ علیھا،ولتذھبن الشحناء و التباغض و التحاسد،ولیدعون الی المال فلایقبلہ احد)).

,,ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ:عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام حاکم عادل ہو کر ضرور نازل ہونگے ،صلیب کو توڑ دیں گے،خنزیر کو قتل کردیں گے،اور جزیہ کو موقوف کردیں گے،جوان اونٹنیاں خالی چھوڑ دی جائیں گی ان کی زکوٰۃ کوئی نہ مانگے گا(یا ان سے کام نہ لے گا) کینہ بغض اور حسد اٹھ جائے گا،لوگوں کو مال دینے کے لئے بلایا جائے گا کوئی مال قبول کرنے والا نہیں ہوگا،،۔

[مسند احمد بن حنبل:(۳/۱۰۰۳۲/۲۸۰)،صحیح مسلم:بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح:(۳/۴۹)]

احادیث ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ صحیح اسناد سے ثابت ہیں۔ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے ان احادیث کو ⑭ تابعین اکرامؒ نے روایت کیا ہے ان تابعین کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

سعید بن میبؒ۔نافع مولیٰ ابی قتادۃ الانصاریؒ۔عبدالرحمٰن بن آدمؒ۔کلیب بن شہاب بن مجنونؒ۔مطیرؒ۔ابو صالح السمان الزیاتؒ۔عطاء مولیٰ ام حبیبہؒ۔حنظلہ الاسلمیؒ۔محمد بن زیادؒ۔ولید بن رباحؒ۔محمد بن سیرینؒ۔زیاد بن سعدؒ عطاء بن میناء مولیٰ ابن ابی ذبابؒ۔

لہٰذا احادیث ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ تواتر کے ساتھ ہیں اور ان احادیث کا انکار کرنا کفر اور ضلالت ہے۔

حدیث نمبر:۲۸۔((قال الامام مسلم : حدثنی ھارون بن عبداللّٰہ حدثنا حجاج بن محمد قال قال ابن جریج حدثنی ابوالزبیر انہ سمع جابر بن عبداللّٰہ : یقول : اخبرتنی ام شریك انھا سمعت النبی ﷺ یقول : ((لیفرن الناس من الدجال فی الجبال قالت ام شریك یا رسول اللّٰہ ﷺ فاین العرب یومئذ قال ھم قلیل)).وحدثناہ محمد بن بشار وعبد بن حمید قالا : حدثنا ابوعاصم عن ابن جریج بھذالاسناد نحوہ.))

,,جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:کہ مجھے خبر دی ام شریک رضی اللہ عنہا نے وہ فرماتی ہیں میں نے نبی ﷺ سے سنا آپ فرمارہے تھے:لوگ دجال سے پہاڑوں میں بھاگیں گے ام شریک نے عرض کیا:اس وقت عرب کے لوگ کہاں ہوں گے؟ فرمایا :عرب کے لوگ اس وقت بہت کم ہوں گے،،۔

[صحیح مسلم:(۳/۴۲۶/۷/۹۲۸)امام ترمذی نے کہا:یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے]

حدیث نمبر:۲۹۔((قال ابن الجارود : حدثنا محمد بن یحیی قال ثنا حجاج بن محمد قال قال ابن جریج انّی ابوالزبیر انہ سمع جابر بن عبداللّٰہ رضی اللّٰہ عنھما یقول سمعت رسول اللّٰہ ﷺ یقول : ((لا تزال طائفۃ من امتی یقاتلون علی الحق ظاھرین الیٰ یوم القیامۃ،قال فینزل عیسیٰ ابن مریم فیقول امیرھم تعال صلّ لنا،فیقول لا،انّ بعضکم علیٰ بعض امیر لتکرمہ اللّٰہ ھذہ الامۃ)).

,,جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر لڑتی رہے گی قیامت کے دن تک وہ غالب رہے گی،فرمایا عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے مسلمین کا امیر کہے گا آئیے ہمیں نماز پڑھائیں

وہ کہیں گے نہیں تمہارا بعض بعض پر امام ہے اس امت کی اللہ تعالیٰ نے عزت فرمائی ہے،،۔

[المنتقیٰ ابن الجارود: (۱۰۳۱/۳۴۳) ،صحیح مسلم: بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح (۴۹/۳) سند صحیح ہے]

حدیث نمبر: ۳۰۔((قال الامام احمد : حدثنی حجاج قال ابن جریج اخبرنی ابو الزبیر انه سمع جابر بن عبداللّٰه نحو حدیث ۲۸.))[مسند امام احمدبن حنبل:(٤/١٤٧٠٧/٣٧٣) اس حدیث کی سند صحیح هے]

حدیث نمبر: ۳۱۔((قال الامام احمد : ثنا محمد بن سابق ثنا اابراهیم بن طهمان عن ابی الزبیر عن جابر بن عبداللّٰه انه قال : ((انّ امرأة من الیهود بالمدینة ولدت غلامًا......فقال رسول اللّٰه ﷺ : آمنت باللّٰه ورسوله فلبس علیه،فقال رسول اللّٰه ﷺ : یا ابن صائد انا قد خبانا لك خبیئًا فما هو؟ قال : الدخ الدخ،فقال له رسول اللّٰه ﷺ : اخسأاخسأ،فقال عمر بن خطاب : ائذن لی فاقتله یارسول اللّٰه،فقال رسول اللّٰه ﷺ : ان یکن هو فلست صاحبه،انما صاحبه عیسیٰ ابن مریم علیهما السلام،وان لا یکن هو فلیس لك ان تقتل رجلا من اهل العهد،قال : فلم یزل رسول اللّٰه ﷺ مشفقًا انه الدجال)).

,,جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: ایک یہودی عورت کے ہاں مدینہ میں لڑکا پیدا ہوا......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ پر اور اس کے سب رسولوں پر ایمان لایا اس پر معاملہ مشتبہ ہوگیا،رسول اللہ ﷺ نے ابن صائد سے فرمایا: اے ابن صائد میں تجھ سے پوچھنے کے لئے ایک بات دل میں چھپاتا ہوں ابن صیاد بولا: ,,درخ، درخ،،،رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو ذلیل ہو خوار ہو،عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یارسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے میں اس کی گردن ماردوں،رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ وہی دجال ہے تو تو اس کا صاحب نہیں اس کے صاحب عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام ہیں اگر وہ نہیں تو جائز نہیں ہے کہ تو ایک ذمی آدمی کو قتل کرے،نبی ﷺ ڈرتے رہے کہ کہیں یہ دجال نہ ہو۔

[مسند احمد بن حنبل: (۳۴۵/۱۴۵۳۸/۴) اس حدیث کی سند حسن ہے]

حدیث نمبر: ۳۲۔((قال الامام احمد : ثنا محمد بن سابق ثنا ابراهیم بن طهمان عن ابی الزبیر عن جابر بن عبداللّٰه انه قال : قال رسول اللّٰه ﷺ : ((یخرج الدجال فی خفة من الدین ،وادبار من العلم،فله اربعون لیلة یسیحها فی الارض الیوم منها کالسنة،والیوم منها کالشهر ،والیوم منها کالجمعة،ثم سائر ایامه کایامکم هذه وله حمار یرکبه،عرض مابین اذنیه اربعون ذراعًا،فیقول للناس : انا ربکم،وهو اعور وان ربکم لیس باعور مکتوب بین عینیه کافر ك ف ر مهجاة کل مومن کاتب وغیر کاتب،یرو کل ماء ومنهل الاالمدینة ومکة حرمهمااللّٰه علیه،وقامت الملئکة بابوابها ومعه جبال من خبز ،والناس فی جهد الا من تبعه ،ومعه نهران انا اعلم بها منه نهر یقول الجنة،ونهر یقول النار فمن ادخل الذی یسمیه الجنة فهو النار ومن ادخل الذی یسمیه النار فهوالجنة قال ویبعث اللّٰه معه شیاطین تکلم الناس ومعه فتنة عظیمة،یا مر السمآء فتمطر فیما یری الناس ،ویقتل نفسا ثم یحییها فیما یری الناس ،لا یسلط علی غیرها من الناس ،ویقول : ایها الناس هل یفعل مثل هذا الاالرب عزوجل؟ قال : فیفرالمسلمون الیٰ جبل الدخان بالشام ،فیأتیهم فیحاصرهم فیشتد حصارهم ویجد جهداً شدیداً،ثم ینزل عیسیٰ ابن مریم علیه السلام فینادی من السحر فیقول : یا ایهاالناس مایمنعکم ان تخرجوا الیٰ الکذاب الخبیث؟ فیقولون : هذا رجل جنی،فینطلقون فاذا هم بعیسیٰ ابن مریم علیهما السلام ،فتقام الصلاة فیقال له : تقدم یا روح اللّٰه ،فیقول : لیتقدم امامکم فلیصل بکم،فاذا صلی صلاة الصبح خرجوا الیه قال : فحین یری الکذاب ینماث

کما ینماث الملح فی المآء فیمشی الیه فیقتله حتی ان الشجرة والحجر ینادی : یا روح اللّٰہ ھذا یھودی : فلا یترك ممن كان یتبعه احد الا قتله)).

,,جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال اس وقت نکلے گا جب دین مضطرب اور ضعیف ہوجائے گا دین کا علم پیٹھ موڑ لے گا (لوگ قرآن وحدیث کی تحصیل کو چھوڑ کر دنیا کمانے کی فکر میں غرق ہونگے) چالیس رات (دن) زمین پر سیاحت کرے گا اس کا ایک دن ایک سال کا ہوگا، ایک مہینے کا ، ایک ہفتے کا ، باقی ایام اپنے معمول کے مطابق ہوں گے، دجال گدھے پر سوار ہوگا اس کے دونوں کانوں کا درمیانی فاصلہ چالیس کلا دے ہوگا پس وہ لوگوں سے کہے گا میں تمہارا رب ہوں اور دجال کانا ہوگا لیکن بے شک تمہارا رب کانا نہیں ہے دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر ک ف ر لکھا ہوگا اس کو ہر مومن پڑھ لے گا چاہے وہ پڑھا ہوا ہوگا یا بے پڑھا ہوگا، دجال پانی کے ہر گھاٹ پر آئے گا مگر مکہ اور مدینہ میں نہ آسکے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے دجال کا وہاں پر آنا حرام کردیا ہے مکہ اور مدینہ کے دروازوں پر فرشتے کھڑے ہوئے (پہرہ دے رہے) ہیں دجال کے ساتھ روٹی کا پہاڑ ہوگا اور لوگ سخت مشکل میں ہوں گے سوائے دجال کے پیروں کاروں کے اور دجال کے ساتھ دو نہریں بھی ہونگی اور میں دجال سے زیادہ ان دونوں نہروں کی حقیقت کے بارے میں جانتا ہوں ایک نہر کو دجال جنت کہے گا اور دوسری نہر کو آگ جس نہر کو وہ جنت بتلائے گا وہ درحقیقت جہنم ہوگی اور جو شخص اس کی بتلائی ہوئی جہنم میں داخل کردیا گیا دراصل وہ جنت ہوگی فرمایا: اللہ تعالیٰ دجال کے ہمراہ شیاطین بھی بھیجے گا وہ لوگوں سے باتیں کرے گا اس کے ہمراہ بہت بڑی آزمائش ہوگی۔ دجال آسمان کو حکم کرے گا بارش کا تو اسی وقت بارش ہوگی جس کو لوگ دیکھیں گے دجال ایک شخص کو قتل کرے گا پھر اسی شخص کو لوگوں کے سامنے دوبارہ زندہ کرے گا کوئی شخص بھی دجال پر غلبہ حاصل نہ کرسکے گا دجال لعین کہے گا اے لوگوں: اللہ رب عزوجل کے علاوہ کیا یہ کام اور بھی کرسکتا ہے؟ فرمایا: تمام مسلمین شام میں جبل الدخان کی طرف فرار ہوجائیں گے دجال یہاں آکر مسلمین کا محاصرہ کرلے گا اور بہت سخت محاصرہ کرے گا اور شدید ترین مشکلات کے باعث مسلمین کا برا حال ہوگا۔ پھر عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام فجر کے وقت نازل ہونگے وہ کہیں گے لوگوں تمہیں کیا چیز مانع ہے کہ تم اس کذاب خبیث کی طرف (لڑنے کے لئے) کیوں نہیں نکلتے مسلمین کہیں گے یہ شخص تو جن ہے پس مسلمین عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کے ہمراہ چلیں گے نماز کھڑی کی جائے گی پھر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام سے کہا جائے گا یا روح اللہ! آگے آئیے نماز پڑھایئے، روح اللہ فرمائیں گے تمہارا امام آگے آئے اور تمہیں نماز پڑھائے پس جب صبح کی نماز سے فرغت پالیں گے تو دجال کی طرف نکلیں گے فرمایا: جس وقت وہ کذاب عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو دیکھے گا تو نمک کی طرح پگھلنے لگے گا جس طرح نمک پانی میں پگھل جاتا ہے پس عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام دجال کی طرف چلیں گے اور اسے قتل کردیں گے یہاں تک کہ درخت اور پتھر پکاریں گے یا روح اللہ! یہ یہودی ہے عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام دجال کے تمام ساتھیوں کو قتل کردیں گے،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۴/ ۱۴۵۳۷/ ۲۴۴-۲۴۵) اس حدیث کی سند حسن ہے]

حدیث نمبر:۳۳۔((قال الامام مسلم : حدثنا ابو خیثمة زھیر بن حرب حدثنا الولید بن مسلم حدثنی عبدالرحمن ابن یزید بن جابر حدثنی یحیی بن جابر الطائی قاضی حمص حدثنی عبدالرحمن ابن جبیر عن ابیه جبیر بن نفیر انه سمع النواس بطن سمعان الكلابی (ح) وحدثنی محمد بن مھران الرازی (واللفظ له)حدثنا الولید بن مسلم حدثنا عبدالرحمن بن یزید بن جابر عن یحیی بن جابر الطائی عن عبدالرحمن بن جبیر بن نفیرعن ابیه جبیر بن نفیر عن النواس بن سمعان قال : ((ذكررسول اللّٰہ ﷺ ذات غداة فخفض فیه ورفع حتی ظنناه فی طائفة النخل فلما رحنا الیه عرف ذلك فینا ذلك فقال ما شانكم قلنا یا رسول اللّٰہ ذكرت الدجال غداةفخفضت فیه ورفعت حتی ظنناه فی طائفة النخل فقال غیر الدجال اخوفنی علیكم ان یخرج وانا فیكم فانا حجیجه دونكم وان یخرجكم ولست فیكم فامرو حجیج نفسه واللّٰہ خلیفتی علی كل مسلم انه شآب قطط عینه طافئة كانی اشبهه بعبد العزّی بن قطن فمن ادركه فلیقرأ علیه فواتح سورة الكهف انه خارج خلة بین الشام والعراق فعاث یمینًا

وعاث شمالًا یا عباداللّٰہ فاثبتوا قلنا یا رسول اللّٰہ وما لبثہ فی الارض فقال اربعون یومًا یوم کسنۃ ویوم کشھر ویوم کجمعۃ وسائر ایامہ کایامکم قلنا یا رسول اللّٰہفذلک الیوم الذی کسنۃ انکفینا فیہ صلوۃ یوم قال لا اقدروا لہ قدرہ قلنایارسول اللّٰہ وماسراعہ فی الارض قال کالغیث استدبرتہ الریح فیاتی علی القوم فیدعوھم فیومنون بہ ویستجیبون لہ فیامرالسمآء فتمطروا الارض فتبت فتروح علیھم سارحتھم اطول ما کانت ذراً واسبغہ ضروعًا وامدہ خواصرتم یاتی القوم فیدعوھم فیردون علیہ قولہ فینصرف عنھم فیصبحون ممحلین لیس بایدیھم شئ من اموالھم ویمر بالحزبۃ فیقول لھا اخرجی کنوزک فتتبعہ کنوزھا کیعاسیب النحل ثم یدعو رجلا ممتلئًا شبابا فیضربہ بالسیف فیقطعہ جزلتین رمیتہ الغرض ثم یدعوہ فیقبل ویتھلل وجھہ یضحک فبینما کذلک اذ بعث اللّٰہ المسیح ابن مریم فینزل عندالمنارۃ البیضاء شرقی دمشق بین مھرودتین واضعًا کفیہ علیٰ اجنحۃ ملکین اذ طأطأ راسہ قطر واذا رفعہ تحدرمنہ جمان کاللولؤ فلا یحل لکافر یجد ریح نفسہ الامات ونفسہ ینتھی جیت ینتھی طرفہ فیطلبہ حتی یدرکہ بباب لد فیقتلہ ثم یاتی عیسیٰ ابن مریم قوم قد عصمھم اللّٰہ منہ فیمسح عن وجوھھم ویحدثھم بدرجاتھم فی الجنۃ فبینما کذلک ھو اذ اوحی اللّٰہ الیٰ عیسیٰ انّی قد خرجت عبادا لی لا یدان لاحد بقتالھم فحرز عبادی الیٰ الطور ویبعث اللّٰہ یاجوج وماجوج وھم من کل حدب ینسلون فیمر اوائلھم علیٰ بحیرۃ طبریۃ فیشربون ما فیھا ویمر آخرھم فیقولون لقد کان بھذہ مرۃ مآء ویحصر نبی اللّٰہ عیسیٰ واصحابہ حتی یکون رأس الثور لاحدھم خیراً من مائۃ دینار لاحدکم الیوم فیرغب نبی اللّٰہ عیسیٰ واصحابہ فیرسل علیھم النغف فی رقابھم فیصبحون فرسی کموت نفس واحد ثم یھبط نبی اللّٰہ عیسیٰ واصحابہ الی الارض فلایجدون فی الارض موضع شبر الا ملأہ زھمھم ونتنھم فیرغب نبی اللّٰہ عیسیٰ واصحابہ الی اللّٰہ فیرسل طیرا کاعناق البخت فتحمتھم فتطرھم حیث شاء اللّٰہ ثم یرسل اللّٰہ مطرا لا یکن منہ بیت مدر ولا وبر فیغسل الارض حتی یترکھا کالزلفۃ ثم یقال للارض انبتی ثمرتک وودّی برکتک فیومئذ تاکل العصابۃ من الرمانۃ ویستظلون بقحفھا ویبارک فی الرسل حتی ان القحۃ من الابل لتکفی الفئام من الناس واللقحۃ من البقرلتکفی القیلۃ من الناس واللقحۃ من الغنم لتکفی انفخذ الناس فبینما ھم کذلک اذ بعث اللّٰہ ریحًا طیبۃ فتاخذھم تحت اباطھم فتقبض روح کل مومن کل مسلم ویبقی شرالناس یتھارجون فیھا تھارج الحمر فعلیھم تقوم الساعۃ))۔

,,نواس بن سمعان بیان کرتے ہیں کہ: ایک دن صبح کو رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا کبھی تو اسے بہت حقیر ظاہر کیا اور کبھی اس (کے فتنے) کو بہت بڑا بیان کیا یہاں تک کے ہمارا گمان ہوتا کہ دجال نخلستان کے حصہ میں موجود ہے جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے تو آپ بھی آثار سے ہماری حالت پہچان گئے فرمایا تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے دجال کا ذکر کیا کبھی تو آپ نے اس کے فتنہ کو بہت بڑا ظاہر کیا جس سے ہمارا یہ خیال ہوا کہ شاید وہ نخلستان کے کسی حصہ میں اس وقت موجود ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مجھے دجال کے علاوہ تم پر اور باتوں کا خوف ہے اگر دجال نکلا اور میں تم میں موجود ہوا تو تم سے پہلے میں اسے الزام دوں گا اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں موجود نہ ہوا تو ہر مسلم اپنی طرف سے اسے الزام دے گا اور اللہ ہر ایک مسلم پر میرا خلیفہ اور نگہبان ہے دجال نوجوان گھونگھریالے بالوں والا ہے اور اس کی آنکھ میں روشنی نہ ہوگی لہٰذا تم میں سے جو بھی دجال کو پائے وہ سورۃ الکھف کی ابتدائی دس آیات اس پر پڑھے وہ یقینًا شام اور عراق کے درمیان سے نکلے گا اور اپنے دائیں اور بائیں فساد کرے گا اللہ کے بندوں ایمان پر قائم رہنا، ہم نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! وہ زمین پر کب تک رہے گا فرمایا چالیس دن

ایک دن ایک سال کے برابر اور ایک دن ایک ماہ کے برابر اور ایک دن ہفتہ کے برابر اور بقیہ دن یونہی جیسے یہ دن ہم نے کہا یارسول اللہ ﷺ جو دن ایک سال کے برابر ہوگا اس میں ہمیں ایک ہی دن کی نماز کفایت کر جائے گی فرمایا نہیں تم اس کا اندازہ کر لینا ہم نے کہا یارسول اللہ! اس کی رفتار زمین پر کتنی ہوگی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس بارش کی طرح جسے پیچھے سے ہوا اڑا رہی ہو وہ ایک قوم کے پاس آئے گا تو انہیں دعوت دے گا وہ اس پر ایمان لائیں گے اور اس کی بات مانیں گے آسمان کو حکم دے گا کہ وہ پانی برسائے اور زمین کو حکم دے گا کہ وہ اگائے گی ان کے چرنے والے جانور شام کو واپس آئیں گے تو پہلے سے زیادہ ان کے کوہان لمبے ہوں گے اور تھن کشادہ ہوں گے اور کوکھیں تنی ہوں گی پھر دوسری قوم کی طرف آئے گا انہیں بھی دعوت دے گا وہ اس کی بات نہ مانیں گے ان سے ہٹ جائے گا ان پر قحط سالی اور خشکی ہوگی ان کے ہاتھوں میں ان کے مالوں میں سے کچھ نہ رہے گا دجال ویران زمین پر سے گذرے گا اور کہے گا اے زمین اپنے خزانے نکال اور مال نکل کر اس کے پاس جمع ہو جائے گا جیسا کہ شہد کی مکھیاں اپنے سردار کے پاس جمع ہو جاتی ہیں پھر دجال ایک جوان مرد کو بلائے گا اور اسے تلوار سے مار کر دو ٹکڑے کر ڈالے گا جیسا کہ نشانہ دوٹوک ہوتا ہے پھر دجال اسے زندہ کر کے پکارے گا تو وہ جوان چہرہ دمکتا اور ہنستا اس کے سامنے آئے گا دجال اسی حالت میں ہوگا کہ ناگاہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو بھیجے گا وہ شہر دمشق کے مشرق کی طرف زرد رنگ کا جوڑا پہنے ہوئے سفید مینار کے پاس اتریں گے جب عیسیٰ علیہما السلام اپنا سر جھکائیں گے تو پسینہ ٹپکے گا اور جب سر اٹھائیں گے تو موتی کی طرح قطرے ٹپکیں گے جس کافر کو ان کی خوشبو پہنچے گی جہاں تک ان کی نظر جائے گی اسے زندہ رہنا حلال نہ ہوگا اور وہ فوراً مر جائے گا پھر عیسیٰ علیہما السلام دجال کو تلاش کریں گے اور باب لد پر پا کر اسے قتل کر دیں گے پھر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ان لوگوں کے پاس آئیں گے جن کو اللہ نے دجال سے محفوظ رکھا عیسیٰ علیہما السلام شفقت سے ان کے چہروں کو صاف کریں گے اور جنت میں ان کے جو درجات ہیں وہ بتلائیں گے وہ اسی حال میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو وحی کرے گا کہ میں نے اپنے کچھ بندوں برآمد کیا ہے جن سے لڑنے کی طاقت کسی میں نہیں ہے تم میرے بندوں کو بچا کر طور کی طرف لے جاؤ اور اللہ یاجوج ماجوج کو بھیجے گا اور وہ ہر ایک بلندی سے تیزی سے پھیلتے چلے آئیں گے ان کی اگلی جماعتیں بحیرہ طبرستان پر سے گذریں گی اور سب پانی پی جائیں گی اخیری جماعتیں آئیں گی تو کہیں گی یہاں کبھی پانی نہیں تھا عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام اور ان کے ساتھی محصور ہو جائیں گے حتیٰ کہ بیل کی ایک سری ان کو اس سے زیادہ اچھی معلوم ہوگی جتنے آج کل تمہیں سو دینار معلوم ہوتے ہیں اللہ کے پیغمبر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام اور ان کے اصحاب دعا کریں گے نتیجہ یہ ہوگا کہ یاجوج وماجوج کی گردن میں ایک کیڑا پیدا ہو جائے گا اس کی وجہ سے صبح سب مر جائیں گے پھر اللہ کے رسول عیسیٰ علیہما السلام اور ان کے اصحاب اللہ سے دعا کریں گے تو اللہ کچھ پرندے ایسے بھیجدے گا جیسا کہ بختی اونٹ کی گردنیں یہ پرندے ان کی لاشوں کو اٹھا کر جہاں انہیں حکم ہوگا لے جا کر پھینک دیں گے پھر اللہ بارش برسائے گا جس سے ہر مکان خواہ وہ مٹی کا ہو یا بالوں کا آئینہ کی طرح صاف ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ زمین کو دھو کر مثل حوض کے صاف کر دے گا پھر زمین کو حکم ہوگا اپنی پیداوار ظاہر کر اور اپنی برکتیں واپس دے چنانچہ اس دن ایک انار کو پوری جماعت کھائے گی اور اس کے چھلکے کا بنگلہ بنا کر اس کے سایہ میں بیٹھیں گے اور دودھ میں اتنی برکت ہو جائے گی کہ ایک دودھ دینے والی اونٹنی ایک بڑی جماعت کو کافی ہو جائے گی اور دودھ دینے والی گائے پورے خاندان کو کافی ہو جائے گی اور دودھ دینے والی بکری پورے گھرانے کو کفایت کر جائے گی اس دوران اللہ تعالیٰ ایک نہایت ہی پاکیزہ ہوا بھیجے گا جوان کی بغلوں کے نیچے لگے گی جس سے ہر مومن اور مسلم کی روح قبض ہو جائے گی صرف بدترین لوگ رہ جائیں گے جو علی الاعلان گدھوں کی طرح جماع کریں گے اور ان ہی لوگوں پر قیامت قائم ہو جائے گی،،۔

[صحیح مسلم: (۲۶۵۴-۲۶۵۳/۳)]

حدیث نمبر:۳۴۔((قال الامام مسلم : حدثنا علی بن حجر السعدی حدثنا عبداللہ بن عبدالرحمن بن یزید بن جابر والولید بن مسلم : قال ابن حجر دخل حدیث احدھما فی حدیث الآخر عن عبدالرحمن بن یزید بن جابر بھذاالا نحو ما ذکرنا وزاد بعد قولہ : ((لقد کان بھذہ مرة مآء ثم یسیرون حتی ینتھوا الی جبل الخمر وھو جبل بیت المقدس فیقولون لقد قتلنا من فی الارض ھلم فلنقتل من فی السمآء ، فیرداللہ علیھم نشابھم مخضوبة دمًا)).وفی روایة ابن حجر : ((فانی قدانزلت عبادا لی لایدی لاحد بقتالھم)).

,,اس روایت میں یہ زیادتی ہے کہ: یاجوج وماجوج چل کر کوہ خمر تک پہنچیں گے،کوہ خمر بیت المقدس میں ایک پہاڑ ہے وہاں پہنچ کر کہیں گے کہ زمین والوں کو تو ہم نے قتل کر دیا ہے آؤ اب آسمان والوں کو قتل کر دیں چنانچہ یہ لوگ آسمان کی طرف اپنے تیر پھینکیں گے اللہ تعالیٰ ان کے تیروں کو رنگین کر کے واپس کرے گا،اور ابن حجر کی روایت میں ہے کہ: میں نے اپنے ایسے بندوں کو اتارا ہے جن سے کوئی لڑ نہیں سکتا،،۔

[صحیح مسلم:۳/۲۶۵۴/۷۱۹)]

حدیث نمبر:۳۵۔((قال ابوداؤد : حدثنا صفوان بن صالح الدمشقی المؤذن نا الولید نا ابن جابر حدثنی یحیی بن جابر الطائی عن عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر عن ابیہ عن النواس بن سمعان الکلابی قال : ((ذکر رسول اللہ ﷺ الدجال فقال ان یخرج وانا فیکم فانا حجیجه دونکم وان یخرج ولست فیکم فامرء حجیج نفسه واللہ خلیفتی علی کل مسلم فمن ادرکه منکم فلیقرأ علیه بفواتح سورة الکھف فانھا جوارکم من فتنة قلنا وما لبثه فی الارض؟قال اربعون یوما کسنة ویوم کشھر ویوم کجمعة وسائر ایامه کایامکم فقلنا یا رسول اللہ ھذااليوم الذی کسنة انکفینافیه صلوة یوم ولیلة قال لا اقدروا له قدره ثم ینزل عیسیٰ بن مریم علیه السلام عندالمنارة البیضاء شرقی دمشق فیدرکه عند باب لد فیقتله)).

,,نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا کہ اگر وہ نکلا اور میں بھی تم میں رہا تو میں اس کو روک دونگا تم سے اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں نہ رہا تو ہر شخص اس کو اپنے ہی سے روکے اور ہر مسلم کے لئے میرا خلیفہ اللہ ہے پھر تم میں سے جو کوئی دجال کو پائے تو چاہیئے کہ سورۃ الکھف کے شروع کی آیتیں اس پر پڑھے اس لئے کہ یہ آیتیں تمہارے لئے امن کا سبب ہیں اس کے فتنے سے پھر ہم نے عرض کیا کب تک وہ زمین پر رہے گا آپ ﷺ نے فرمایا چالیس دن تک ایک دن تو ایک سال بھر کے برابر ہوگا اور دوسرا دن جیسے ایک مہینہ اور تیسرا دن ہفتہ کے برابر ہوگا باقی دن اور سب دنوں کے برابر ہونگے پھر ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ جو برس بھر کا ایک دن ہوگا اس میں ہمیں ایک دن رات کی نماز بس کرے گی آپ ﷺ نے فرمایا نہیں تم اس روز اندازہ کر لینا بقدر اس کے پھر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام شہر دمشق کے پورب کی طرف سفید منارۃ کے پاس اتریں گے اور دجال کو باب لد کے پاس (جو کہ ایک پہاڑ یا موضع کا نام ہے) شام کے پاس پائیں گے وہاں اس کو قتل کریں گے،،۔

[سنن ابوداؤد:(۳/ ۹۱۸/ ۳۳-۳۳۹) سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۳۶۔((قال الترمذی : حدثنا علی بن حجر نا الولید بن مسلم وعبداللہ بن عبدالرحمن بن یزید بن جابر دخل حدیث احدھما فی حدیث الآخر عن عبدالرحمن بن یزید بن جابر عن یحیی بن جابر الطائی عن عبدالرحمن ابن جبیر عن ابیه جبیر بن نفیر عن النواس بن سمعان الکلابی قال : ((ذکر رسول اللہ ﷺ الدجال

ذات غداة فخفض فيه ورفع حتى ظنناه فى طائفة النخل قال غيرالدجال اخوف لى عليكم ان يخرج ولست فيكم فامرؤ حجيج نفسه واللّٰه خليفتى على كل مسلم انه شاب قطط عينه طافئة شبيه بعبدالعزى بن قطن فمن رآه منكم فليقرأ فواتح سورة اصحاب الكهف قال يخرج ما بين الشام والعراق فعاث يمينًا وشمالًا يا عباداللّٰه اثبتوا قال قلنا يا رسول اللّٰه وما لبثه فى الارض قال اربعين يومًا يوم كسنة ويوم كشهر ويوم كجمعة وسائر ايامه كايامكم قال قلنا يا رسول اللّٰه ارأيت اليوم الذى كالسنة ؤتكفينا فيه صلاة يوم قال لا ولكن اقدروا له قال قلنا يارسول اللّٰه فما سرعته فى الارض قال كالغيث استدبرته الريح فياتى القوم فيدعوهم فيكذبونه ويردون عليه قوله فينصرف عنهم فتتبعه اموالهم ويصبحون ليس بايديهم شئ ثم ياتى القوم فيدعوهم فيستجيبون له ويصدقونه فيأمرالسمآء أن تمطر فتمطر ويامرالارض ان تنبت فتنبت فتروح عليهم سارحتهم كاطول ما كانت ذرا وامده خواصر وادره ضروعا قال ثم ياتى الخربة فيقول لها اخرجى كنوزك فينصرف منها فيتبعه كيعاسيب النخل ثم يدعو رجلا شابا ممتلئا شبابا فيضربه بالسيف فيقطعه جزلتين ثم يدعو فيقبل يتهلل وجهه يضحك فبينما هو كذلك اذهبط عيسىٰ ابن مريم عليه السلام بشرقى دمشق عندا لمنارة البيضاء بين مهرودتين واضعًا يديه على اجنحة ملكين إذ طأطأ رأسه قطر واذ رفعه تحدر منه جمان كاللؤلؤ قال ولا يجد ريح نفسه يعنى احد الا مات وريح نفسه منتهى بصره قال فيطلبه حتى يدركه بباب لد فيقتله قال فيلبث كذلك ماشاء اللّٰه قال ثم يوحى اللّٰه اليه ان حوز عبادى الى الطور فانى قد انزلت عبادا لى يدان لاحد بقتالهم قال ويبعث اللّٰه ياجوج وماجوج وهم كما قال اللّٰه((من كل حدب ينسلون)) قال فيمر اولهم ببحيرة الطبرية فيشرب ما فيها ثم يمر بها آخرهم فيقول لقد كان بهذه مرة ماء ثم يسيرون حتى ينتهوا الى جبل بيت مقدس فيقولون لقد قتلنا من فى الارض فهلم فلنقتل من فى السمآء فيرمون بنشابهم الى السماء فيرد اللّٰه عليهم نشابهم محمرا دما ويحصر عيسىٰ ابن مريم واصحابه حتى يكون راس الثور يومئذ خيرالاحدهم من مائة دينار لاحدكم اليوم قال فيرغب عيسىٰ ابن مريم الى اللّٰه واصحابه قال فيرسل اللّٰه اليهم النغف فى رقابهم فيصبحون فرسى موتى كموت نفس واحدة قال ويهبط عيسىٰ واصحابه فلا يجد موضع شبر الا وقد ملأته زهمتهم ونتنهم ودماؤهم قا فيرغب عيسىٰ الى اللّٰه واصحابه قال فيرسل اللّٰه عليهم طيراً كاعناق البخت قال فتحملهم فتطرحهم بالمهبل ويستوقد المسلمون من قسيهم ونشابهم وجعابهم سبع سنين قا فيرسل اللّٰه عليهم مطرا لا يكن منه بيت وبر ولا مدر قا فيغسل الارض فيتركها كالزلفة قال ثم يقال للارض اخرجى ثمرتك وردى بركتك فيومئذ تاكل العصابة من الرمانة ويستظلون بقحفها ويبارك فى الرسل حتى ان الفئام من الناس ليكتفون باللقحة من الابل وان القبيلة ليكتفون باللقحة من البقر وان الفخذ ليكتفون باللقحة من الغنم فبينما هم كذلك اذ بعث اللّٰه ريحًا فقبضت روح كل مومن ويبقى سائرالناس يتهارجون كما تتهارج الحمر فعليهم تقوم الساعة)).

,نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:ایک صبح رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر فرمایا اس کا ہلکا پن اور بلندی (دونوں) کو بیان فرمایا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ کھجوروں کے جھنڈ کے پاس ہےاس کے بعد ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس لوٹے اور پھر دوبارہ حاضر خدمت ہوئے تو آپ نے ہمارے چہروں سے اثر خوف جان کر فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ راوی فرماتے ہیں ہم نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ نے آج صبح دجال کا ذکر فرمایا اس کی پستی وبلندی دونوں کا ذکر کیا یہاں تک کہ ہم نے

اسے کھجوروں کے جھنڈ میں خیال کیا آپ نے فرمایا دجال کے علاوہ مجھے تم پر ایک اور بات کا ڈر ہے اگر دجال میری موجودگی میں ظاہر ہوا تو میں تم سے پہلے اس پر دلیل قائم کروں گا اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں موجود نہ ہوا تو ایک شخص اس پر حجت پیش کر کے اسے شکست دے گا اللہ تعالیٰ ہر ایک مسلم پر میرا خلیفہ اور نگہبان ہے دجال جوان ہوگا گھنگھریالے بالوں اور کھڑی آنکھوں والا ہوگا عبدعزی بن قطن کا ہم شکل ہوگا تم میں سے جو شخص اسے دیکھے سورۃ الکہف کی ابتدائی آیات پڑھے پھر آپ ﷺ نے فرمایا دجال شام اور عراق کے درمیان سے نکلے گا اور دائیں اور بائیں فساد پھیلائے گا اے اللہ کے بندوں! ثابت قدم رہو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ وہ زمین پر کتنی مدت ٹھہرے گا؟ آپ نے فرمایا: چالیس دن، ایک دن ایک سال کے مثل ہوگا ایک دن ایک مہینہ کے برابر ایک دن ہفتہ کے برابر اور باقی دن تمہارے عام دنوں کے برابر ہونگے ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ؟ بتلایئے وہ دن جو سال کے برابر ہوگا اس میں ایک دن کی نماز کافی ہوگی آپ نے فرمایا: نہیں، بلکہ (اوقات کا) اندازہ لگا لینا۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ زمین میں اس کی تیز رفتاری کس قدر ہوگی آپ نے فرمایا ان بادلوں کی طرح جن کو ہوا ہنکا کر لیجائے پھر وہ ایک قوم کے پاس آئے گا انہیں اپنی طرف بلائے گا لیکن وہ اسے جھٹلائیں گے اور اس کی بات کو رد کر دیں گے وہ ان سے واپس لوٹے گا تو ان کے اموال اس کے پیچھے چل پڑیں گے اور وہ خالی ہاتھ رہ جائیں گے پھر وہ ایک قوم کے پاس آئے گا انہیں دعوت دے گا وہ قبول کر لیں گے اور اس کی تصدیق کریں گے تب وہ آسمان کو بارش برسانے کا حکم دے گا وہ برسائے گا زمین کو درخت لگانے کا حکم دے گا وہ درخت اگائے گی شام کو ان کے جانور چرا گاہوں سے اس حالت میں لوٹیں گے کہ ان کے کوہان لمبے لمبے کالے چوڑے اور پھیلے ہوئے اور تھن دودھ سے بھرے ہوں گے پھر وہ ویران جگہ آ کر کہے گا اپنے خزانے نکال دے جب وہ واپس لوٹے گا تو خزانے اس کے پیچھے شہد کی مکھیوں کے سرداروں کی طرح (کثرت کے ساتھ) چل پڑیں گے۔ پھر وہ بھرپور جوانی والے جوان کو بلا کر تلوار سے اس کے دو ٹکڑے کر دے گا پھر اسے پکارے گا تو وہ زندہ ہو کر ہنستا ہوا اس کو جواب دے گا وہ انہی باتوں میں مصروف ہوگا کہ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام ملکے زرد رنگ کا جوڑا پہنے دمشق کے سفید مشرقی مینارہ پر اس حالت میں اتریں گے کہ ان کے ہاتھ دو فرشتوں کے بازوؤں پر رکھے ہوں گے جب آپ سر نیچا کریں گے قطرے ٹپکتے ہوں گے اور جب سر اوپر اٹھائیں گے تو موتیوں کے مثل سفید چاندی کے دانے جھڑتے ہونگے آپ ﷺ نے فرمایا جس کافر تک آپ کی سانس کی بو پہنچے گی مر جائے گا اور آپ کی سانس کی بو حد نگاہ تک پہنچتی ہوگی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پھر عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام دجال کو تلاش کریں گے یہاں تک کہ ''لد'' کے دروازے پر پائیں گے اور قتل کر دیں گے (لد شام کا ایک گاؤں یا پہاڑ ہے) اسی حالت میں آپ جتنا اللہ چاہے گا ٹھہریں گے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ آپ کو بذریعہ وحی حکم کرے گا کہ میرے بندوں کو کوہ طور پر لے جا کر جمع کر دیں کیونکہ میں ایک ایسی مخلوق کو اتارنے والا ہوں جن سے لڑنے کی کسی میں طاقت نہیں آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ یاجوج اور ماجوج کو بھیجے گا وہ اللہ تعالیٰ کے قول کے مطابق ہر بلندی سے دوڑتے ہوئے آئیں گے فرمایا ان کے پہلے لوگ بحیرۃ طبریہ سے گزریں گے اور اس کا سارا پانی پی جائیں گے پھر جب آخری لوگ گذریں گے کہیں گے شاید یہاں کبھی پانی ہوا ہوگا پھر وہ چل پڑیں گے یہاں تک کہ وہ بیت المقدس کے پہاڑ تک پہنچ جائیں گے اور کہیں گے ہم نے زمین والوں کو قتل کر دیا آؤ ان آسمان والوں کو قتل کریں چنانچہ وہ آسمان کی طرف تیر پھینکیں گے اللہ تعالیٰ ان کے تیر خون آلود (سرخ) واپس بھیج دے گا عیسیٰ علیہما السلام اور ان کے اصحاب محصور ہونگے یہاں تک کہ ان کے نزدیک (بھوک کی وجہ سے) گائے کا سر تمہارے آج کے سو دیناروں سے زیادہ اہمیت رکھتا ہوگا عیسیٰ علیہ السلام اور آپ کے رفقاء اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں ایک کیڑا پیدا کر دے گا یہاں تک کہ وہ سب یکدم مر جائیں گے۔ جب عیسیٰ علیہما السلام مع اپنے ساتھیوں کے ہمراہ اتریں گے تو ان کی بدبو اور خون کی وجہ سے ایک بالشت

بھی جگہ خالی نہیں پائیں گے پھر آپ اور آپ کے ساتھی دعا مانگیں گے تو اللہ تعالیٰ لمبی گردن والے اونٹوں کی مثل پرندے بھیجے گا جو انہیں اٹھا کر پہاڑ کے غار میں پہنچا دیں گے مسلمین ان کے تیر وترکش سات سال تک جلائیں گے پھر اللہ تعالیٰ بارش بھیجے گا جو ہر گھر اور خیمہ تک پہنچے گی تمام زمین کو دھو کر شیشہ کی طرح شفاف کردے گی پھر زمین سے کہا جائے گا اپنے پھل باہر نکال اور برکتیں لوٹا چنانچہ اس دن ایک جماعت انار کھائے گی اور اس کے چھلکے کے سائے میں بیٹھے گی دودھ میں برکت دی جائے گی یہاں تک کہ ایک اونٹنی کا دودھ جماعت بھر کو کفایت کرے گا ایک قبیلہ ایک گائے کے دودھ سے سیر ہو جائے گا اور ایک بکری کا دودھ ایک چھوٹے قبیلے کے لئے کافی ہوگا اسی حالت میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہوا بھیجے گا جو ہر مومن کی روح کو قبض کرلے گی باقی رہنے والے عورتوں سے گدھوں کی طرح بے پردہ ہم بستر ہوں گے انہی پر قیامت قائم ہوگی،،۔

[سنن الترمذی: کتاب الفتن (۲/۲۱۶۶) یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے]

حدیث نمبر:۳۷۔((قال ابن ماجة : حدثنا هشام بن عمار ثنا يحيى بن حمزة ثنا عبدالرحمن بن يزيد بن جابر حدثنی عبدالرحمن بن جبير بن نفير حدثنی ابی انه سمع النواس بن سمعان الكلابی: ((يقول ذكر رسول الله ﷺ الدجال)) . نحو ما ذكرنا))

[سنن ابن ماجہ: (۲/۱۸۷۶/۵۱۶-۵۱۹) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۳۸۔((قال ابن ماجة : حدثنا هشام بن عمار ثنا يحيى بن حمزة ثنا ابن جابر عن يحيى بن جابر الطائی حدثنی عبدالرحمن بن جبير بن نفير عن ابيه انه سمع النواس بن سمعان الكلابی مثله))۔

[سنن ابن ماجہ: (۲/۱۸۷۷/۵۱۹) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۳۹۔((قال الحاكم : حدثنا ابو العباس محمد بن يعقوب املأ فی الجامع قبل بناء الدار للشيخ الامام فی شعبان سنة ثلاثين و ثلاث مائة ثنا ابومحمد الربيع بن سليمان بن كامل الرمادی سنة ست وستين ثنا بشر بن بكر التنيسی ثنا عبدالرحمن ابن يزيدبن جابر اخبرنی جابرالحمصی ثنا عبدالرحمن بن جبير بن نفير الحضرمی حدثنی ابی انه سمع النواس بن سمعان الكلابی نحوه))۔

[مستدرک حاکم:۴/ ۸۵۰۸/ ۲۱۶/ ۵۳۷-۵۳۹) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری ومسلم کی شرط پر صحیح ہے، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری ومسلم کی شرط پر صحیح ہے]۔

حدیث نمبر:۴۰۔((قال احمد : ثنا الوليد بن مسلم ابو العباس الدمشقی بمكة املأ قال حدثنی عبدالرحمن بن يزيد بن جابر قال حدثنی يحيى بن جابر الطائی قاضی حمص قال حدثنی عبدالرحمن بن جبير بن نفير الحضرمی عن ابيه انه سمع النواس بن سمعان الكلابی نحوه))۔

[مسند احمد بن حنبل: (۵/۱۷۱۷۷/ ۱۹۶-۱۹۷) اس حدیث کی سند صحیح ہے]

حدیث نمبر:۴۱۔((قال الحاكم : حدثنا ابو العباس محمد بن يعقوب ثنا بحر بن نصر بن سابق الخولانی ثنا عبدالله بن وهب اخبرنی معاوية بن صالح عن عبدالرحمن بن جبير بن نفير عن ابيه عن جده ان رسول الله ﷺ ذكر الدجال : ((ان يخرج وانا فيكم فانا حجيجه وان يخرج ولست فيكم فكل امرئ حجيج نفسه والله خليفتی علی كل مسلم الا وانه مطموس العين كانها عين عبدالعزى بن قطن الخزاعی الا فا نه مكتوب بين عينيه كافر يقرأ كل مسلم فمن لقيه منكم فليقرأ بفاتحة الكهف يخرج من بين الشام والعراق فعاث يمينًا وعاث شمالًا يا

عبادالله اثبتوا ثلاثا فقيل : يار سول الله فما مكثه فى الارض؟قال : اربعون يومًا يوم كسنة ويوم كشهر ويوم كجمعة و سائر ايامه كايامكم قالوا : يارسول الله فكيف نصنع يومئذ صلاة يوم او نقدر؟قال : بل تقدروا)).

,,نفیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر فرمایا کہ اگر وہ اس وقت نکلا اور میں تم میں موجود ہوا تو میں تم سے پہلے اس پر دلیل قائم کروں گا اور اگر وہ نکلا اور میں تم میں موجود نہ ہوا تو ایک شخص اس پر حجت پیش کر کے اسے شکست دے گا اللہ ہر ایک مسلم پر میرا خلیفہ ہے اور بے شک دجال کی ایک آنکھ نہیں ہوگی (یعنی بگڑی ہوئی ہوگی) جیسے کہ عبدالعزی بن قطن کی آنکھ تھی مگر دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا جس کو ہر کوئی مسلم پڑھ لے گا تم میں سے جو کوئی دجال کو پائے تو اس پر سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے دجال شام اور عراق کے درمیان سے نکلے گا دائیں اور بائیں فساد پھیلائے گا اے اللہ کے بندوں ثابت قدم رہو آپ نے یہ جملہ تین بار ادا کیا رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ وہ زمین پر کتنا عرصہ رہے گا؟ آپ نے فرمایا چالیس دن ایک دن ایک سال کے مثل ہوگا، ایک دن مہینہ کے مثل ہوگا اور ایک دن ایک ہفتہ کے برابر ہوگا اور باقی دن تمہارے عام دنوں کے برابر ہونگے صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ہم اس دن نماز کے اوقات کیسے متعین کریں گے؟ آپ نے کہا اندازے سے،،۔

[مستدرک حاکم: (۸۶۱۴/۴/ ۵۵۷-۵۷۶/۳۲۲) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے بخاری اور مسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی-امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے]۔

حدیث نمبر:۴۲۔ ((قال ابن جوزی : عن عبدالله بن عمر رضى الله عنهما : قال قال رسول الله ﷺ : ((ينزل عيسىٰ ابن مريم الىٰ الارض فيتزوج ويولد له ويمكث خمسًا واربعين سنة ثم يموت فيدفن معى فى قبرى فاقوم انا وعيسىٰ ابن مريم فى قبر واحد بين ابى بكر وعمر)).

,,عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام زمین پر نازل ہونگے شادی کریں گے ان کی اولاد ہوگی پینتالیس سال تک زمین میں ٹھہرے رہیں گے پھر فوت ہونگے اور میرے ساتھ میری قبر میں داخل ہونگے میں اور عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ابوبکر اور عمر کے درمیان ایک قبر سے اٹھیں گے،،۔

[ابن جوزی نے اسکو روایت کیا «کتاب الوفا» میں بحوالہ ''مشکوۃ المصابیح'' (۴۹/۳) اور البانیؒ نے اس روایت پر تعلیق کے سلسلے میں سکوت اختیار کیا ہے]

حدیث نمبر:۴۳۔((قال الامام مسلم : حدثنا عبيدالله بن معاذالعنبرى حدثنا شعبة عن النعمان بن سالم قال سمعت يعقوب بن عاصم بن عروة بن مسعود الثقفى يقول سمعت عبدالله بن عمرو قال قال رسول الله ﷺ : ((يخرج الدجال فى امتى فيمكث اربعين يومًا لاادرى اربعين يومًا او اربعين شهراً او اربعين عامًا فيبعث الله عيسىٰ ابن مريم كانه عروة بن مسعود فيطلبه فيهلكه)).

,,عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال میری امت میں نکلے گا اور چالیس تک رہے گا میں نہیں جانتا چالیس دن فرمایا چالیس مہینے فرمایا یا چالیس سال پھر اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو بھیجے گا جو عروۃ بن مسعودؓ کے مشابہ ہونگے اور دجال کو تلاش کر کے اسے ماریں گے،،۔[صحیح مسلم: (۹۲۰/۲۶۲۱/۳)]

حدیث نمبر:۴۴۔((قال الحاكم : اخبرنا ابوالعباس قاسم بن القاسم السيارى بمرو ثنا ابوالموجه محمد بن عمرو الفزارى ثناعبدان بن عثمان اخبرنى ابى عن شعبة عن النعمان بن سالم عن يعقوب بن عاصم عن عبدالله بن عمرو قال قال رسول الله ﷺ : يخرج الدجال فيلبث فى امتى ماشاء الله يلبث اربعين ولا ادرى ليلة او شهر او سنة قال ثم بعث الله عيسىٰ ابن مريم عليه السلام كانه عروة بن مسعود الثقفى قال : فيطلبه حتى يهلكه قال : ثم

يبقى الناس سبع سنين ليس بين اثنين عداوة قال: فيبعث اللّٰه ريحًا تجئ من قبل الشام فلا تدع احد فى قلبه مثقال ذرة من الايمان الا قبضت روحه حتى لو ان احدكم فى كبد جبل لدخلت عليه)).

,,عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال میری امت میں نکلے گا جب اللہ چاہے گا اور چالیس سال تک رہے گا میں نہیں جانتا چالیس راتیں فرمائیں یا چالیس مہینے یا چالیس سال فرمائے پھر اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو بھیجے گا جو عروۃ بن مسعود الثقفیؓ کے مشابہہ ہونگے دجال کو تلاش کر کے قتل کر دیں گے اس کے بعد لوگ سات برس تک رہیں گے دو آدمیوں کے درمیان عداوت نہ ہوگی فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ ٹھنڈی ہوا بھیجے گا جو کہ شام کی سمت سے آئے گی اور جس کے دل میں رائی کے برابر بھی ایمان ہوگا اس کی روح قبض کر لے گی یہاں تک کہ اگر تم پہاڑ کی کھوہ میں بھی ہو تو وہاں بھی ہوا داخل ہو جائے گی۔

[مستدرک حاکم: (۴/۸۶۳۲/ ۵۶۸) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور مسلم کی شرط پر صحیح ہے جس کی انہوں نے تخریج نہیں کی، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے]۔

حدیث نمبر:۴۵۔((قال الامام مسلم: حدثنا ابو خيثمة زهير بن حرب واسحاق بن ابراهيم وابن عمر المكى (واللفظ لزهير) قال اسحق اخبرنا وقال الاخران حدثنا سفيان بن عيينة عن فرات القزار عن ابى الطفيل عن حذيفة ابن اسيد الغفارى قال: ((اطلع النبى ﷺ علينا ونحن نتذاكر فقال ما تذكرون قالوا نذكر الساعة قال انها لن تقوم حين ترون قبلها عشر آيات فذكر الدخان، والدجال، والدابة، وطلوع الشمس من مغربها ونزول عيسىٰ ابن مريم عليهما السلام، ويأجوج ومأجوج، وثلاثة خسوف، خسف بالمشرق، وخسف بالمغرب، وخسف بجزيرة العرب وآخر ذلك نار تخرج من اليمن تطرد الناس الىٰ محشرهم)).

,,حذیفہ بن اسید الغفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کہ ہم باتیں کر رہے تھے نبی ﷺ اچانک ہمارے پاس تشریف لائے آپ ﷺ نے فرمایا تم کیا باتیں کر رہے ہو؟ ہم نے کہا: قیامت کا ذکر کر رہے تھے، آپ نے فرمایا: جب تک دس نشانیاں نہیں دیکھو گے قیامت قائم نہ ہوگی یہ ارشاد فرما کر آپ ﷺ نے دھواں اور دجال اور دابۃ الارض اور سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا نازل ہونا اور یاجوج وماجوج کا نکلنا اور تین جگہ دھنس جانے کا ذکر کیا ایک مشرق میں اور ایک مغرب میں اور ایک جزیرۃ العرب میں اور سب کے آخیر میں اس آگ کا ذکر کیا جو یمن سے برآمد ہوگی اور لوگوں کو ہنکا کر ان کے محشر کی طرف لے جائے گی،،۔ [صحیح مسلم: (۳/۲۵۶۸/ ۸۸۸)]

حدیث نمبر:۴۶۔((قال الامام مسلم: حدثنا عبيداللّٰه بن معاذ العنبرى حدثنا ابى حدثنا شعبة عن فرات القزار عن ابى الطفيل عن ابى سريحة حذيفة بن اسيد قال: ((كان النبى ﷺ فى غرفة ونحن اسفل منه فاطلع الينا فقال ما تذكرون قلنا الساعة قال ان الساعة لاتكون حتى تكون عشرة آيات، خسف بالمشرق، وخسف بالمغرب، وخسف فى جزيرة العرب، والدخان، والدجال، و دابة الارض، ويأجوج ومأجوج، وطلوع الشمس من مغربها، ونار تخرج من قعر عدن ترحل الناس)). قال شعبة وحدثنى عبدالعزيز بن رفيع عن ابى الطفيل عن ابى سريحة مثل ذلك لايذكر النبى ﷺ وقال احدهما: ((فى العاشرة نزول عيسىٰ ابن مريم عليهما السلام وقال الآخر وريح تلقى الناس فى البحر)).

,,ابی سریحہ حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: نبی ﷺ ایک بالاخانہ میں بیٹھے ہوئے تھے اور ہم نیچے بیٹھے ہوئے تھے آپ نے ہمیں جھانکا اور فرمایا: تم کس چیز کا ذکر کر رہے ہو؟ ہم نے کہا قیامت کا ذکر کر رہے ہیں فرمایا: جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں قیامت نہ ہوگی، مشرق میں زمین دھنسے گی، مغرب میں زمیں دھنسے گی، جزیرۃ العرب میں زمین دھنسے گی، دھواں دجال

اور دابۃ الارض کا ظہور ہوگا، یاجوج اور ماجوج نکلیں گے، مغرب سے آفتاب طلوع ہوگا اور ایک آگ عدن کے کنارے سے نکلے گی جو لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی۔ شعبہ کہتے ہیں کہ مجھے عبدالعزیز بن رفیع نے بواسطہ ابوالطفیل ابوسریحہؓ سے بیان کیا دسویں نشانی عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا نزول اور ایک زور کی آندھی لوگوں کو سمندر میں لے جا کر ڈال دے گی،،۔

[صحیح مسلم: (۳/۲۵۶۹/۸۸۹)]

حدیث نمبر:۴۷۔((قال الامام مسلم : وحدثنا محمد بن بشار حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبةعن فرات قال سمعت ابا الطفيل يحدث عن ابى سريحة قال : ((كان رسول الله ﷺ فى غرفة ونحن نتحدث وساق الحديث بمثله قال شعبة واحسبه قال تنزل معهم اذا نزلوا وتقيل معهم حيث قالوا قال شعبة وحدثنى رجل هذا الحديث عن ابى الطفيل عن ابى سريحة ولم يرفعه قال احد هذين الرجلين نزول عيسىٰ ابن مريم عليهما السلام وقال الآخر ريح تلقيهم فى البحر)).

,,اسید بن غفاری ابوسریحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ایک بالا خانے میں تھے اور ہم اس کے نیچے باتیں کر رہے تھے اور حسب سابق روایت مروی ہے شعبہ بیان کرتے ہیں کہ میرے خیال میں یہ بھی کہا کہ وہ آگ نیچے اترے گی جہاں یہ لوگ اتریں گے اور جہاں وہ لوگ دوپہر کو قیلولہ کریں گے وہیں وہ آگ ٹھہرے گی شعبہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ ہی سے روایت کی ایک شخص نے بواسطہ ابوالطفیل ابوسریحہ سے نقل کی مگر مرفوعاً نہیں بیان کی، باقی اس میں نزول عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام اور آندھی کا سمندر میں ڈال دینا مذکور ہے،،۔[صحیح مسلم: (۳/۲۵۷۰/۸۸۹)]

حدیث نمبر:۴۸۔((قال الامام مسلم : وحدثنا محمد بن المثنىٰ حدثنا ابوالنعمان الحكم بن عبدالله العجلى حدثنا شعبة عن فرات قال سمعت ابااا لطفيل يحدث عن ابى السريحة : ((كنا نتحدث فاشرف علينا رسول الله ﷺ)). بنحو حديث معاذ وابن جعفر وقال ابن المثنىٰ حدثنا ابوالنعمان الحكم بن عبدالله حدثنا شعبة عن عبدالعزيز بن رفيع عن ابى الطفيل عن ابى سريحة بنحوه وقال العاشره : ((نزول عيسىٰ ابن مريم)) .قال شعبة ولم يرفعه عبدالعزيز)) .

[صحيح مسلم :(٣/٢٥٧١/٨٨٩-٨٩٠)]

حديث نمبر:٤٩ـ((قال ابوداؤد : حدثنا مسدد وهناد المعنىٰ قال مسدد نا ابوالاحوص قال نا فرات القزار عن عامر بن واثلة وقال هناد عن ابى الطفيل عن حذيفة بن اسيد الغفارى قال : ((كنا قعوداً نتحدث فى ظل غرفة لرسول الله ﷺ فذكرنا الساعة فارتفعت اصواتنا فقال رسول الله ﷺ لن تكون او لن تقوم حتىٰ تكون قبلها عشر آيات طلوع الشمس من مغربها وخرج الدابة وخروج ياجوج وماجوج والدجال و عيسىٰ ابن مريم والدخان وثلث خسوف خسف بالمغرب وخسف بالمشرق وخسف بجزيره العرب وآخر ذلك تخرج نار من اليمن من قعر عدن تسوق الناس الىٰ المحشر)).[سنن ابوداؤد:(٣/٥٣٥/٣٣٦)]

حدیث نمبر:۵۰۔((قال الترمذى : حدثنا بندار نا عبدالرحمن بن مهدى نا سفيان عن فرات القزار عن ابى الطفيل عن حذيفة بن اسيد قال : ((اشرف علينا رسول الله ﷺ من غرفة ونحن نتذاكرة الساعة فقال رسول الله ﷺ لا تقوم الساعة حتى ترواها عشر آيات طلوع الشمس من مغربها وياجوج وماجوج والدابة وثلث خسوف خسف بالمشرق وخسف بالمغرب وخسف بالجزيرة العرب ونار تخرج من قعر عدن تسوق الناس او تحشرالناس فتبيت معهم حيث باتوا وتقيل معهم حيث قالوا. حدثنا محمود بن غيلان نا وكيع عن سفيان نحوه وزاد فيه الدخان حدثناهناد نا ابوالاحوص عن فرات القزار نحو حديث وكيع عن سفيان حدثنا محمود بن غيلان نا ابو داؤد الطيالسى عن شعبة والمسعودى سمعا فراتا القزار نحو حديث عبدالرحمن عن سفيان عن فرات وزاد فيه :

الدجال اوالدخان حدثنا ابوموسیٰ محمد بن المثنیٰ نا ابوالنعمان الحكم بن عبدالله العجلی عن شعبة وزاد فيه والعاشرة اما ريح تطرحهم فی البحر واما نزول عيسیٰ ابن مريم وفی الباب عن علی وابی هريرة وام سلمة وصفية : وقال الترمذی هذا حديث حسن صحيح)).

[سنن الترمذی:(۲/ ۵۷/ ۵۸/ ۵۹/ ۶۰/ ۴۰-۴۱)امام ترمذی فرماتے ہیں یہ حدیث حسن صحیح ہے].

حدیث نمبر:۵۱۔((قال ابن ماجة : حدثنا علی بن محمد ثنا وكيع ثنا سفيان عن فرات القزار عن عامر بن واثلة ابی الطفيل الكنانی عن حذيفة بن اسيد ابی سريحة قال : ((اطلع رسول الله ﷺ من غرفة ونحن نتذاكرة الساعة فقال لاتقوم الساعة حتى تكون عشر آيات طلوع الشمس من مغربها والدجال والدخان والدابة وياجوج وماجوج وخروج عيسیٰ ابن مريم عليهما السلام وثلاث خسوف خسف بالمشرق وخسف بالمغرب وخسف بالجزيرة العرب ونار تخرج من قعر عدن ابين تسوق الناس الیٰ المحشر تبيت معهم اذا باتوا وتقيل معهم اذا قاموا))[سنن ابن ماجه:(۲/ ۱۸۵٤/ ۵۰۹)]

حدیث نمبر:۵۲۔((قال ابوعبدالله : اخبرنا ابوعبدالله محمد بن يعقوب الحافظ ثنا يحيی بن محمد بن يحيی ثنامسعدة ثنا معاذ بن هشام حدثنی ابی عن قتادة عن ابی الطفيل قال : (ح) وقال احمد بن حنبل : قال ثنا سفيان بن عيينة وثنا محمد بن جعفر وثنا عبدالرحمن بن مهدی عن فرات باسناده نحوه : ((كنت بالكوفة فقيل خرج الدجال قال : فاتينا علی حذيفة بن اسيد وهو يحدث فقلت هذا الدجال قد خرج ،فقال : اجلس فجلست فاتی العريف فقال : هذا الدجال قد خرج واهل الكوفة يطاعنونه قال اجلس فجلست فنودی انها كذبة صباغ قال قلنا يا ابا سريحة ما اجلستنا الا لامر فحدثنا قال : ان الدجال لو خرج فی زمانكم لرمته الصبيان بالحذف ولكن الدجال يخرج فی بغض من الناس وخفة من الدين وسؤ ذات بين فيرد كل منهل فتطوی له الارض طي فروة الكبش حتى ياتی المدينة فيغلب علی خارجها ويمنع داخلها ثم جبل ايلياء فيحاصر عصابة من المسلمين فيقول لهم الذين عليهم ما تنتظرون بهذا الطاغية ان تقتلوه حتى تلحقوا بالله او يفتح لكم فياتمرون ان يقاتلوه اذا اصبحوا فيصبحون ومعهم عيسیٰ ابن مريم عليهما السلام فيقتل الدجال ويهزم اصحابه حتى ان الشجرة والحجرة والمدر يقول : يا مومن هذا يهودی عندی فاقتله قال وفيه ثلاث علامات : هو اعور وربكم ليس باعور،ومكتوب بين عينيه كافر يقرأه كل مومن امي وكاتب،ولا يسخر له من المطايا الا الحمار فهو رجس علی رجس)).

,,عامر بن واثلہ ابوالطفیلؓ فرماتے ہیں: میں کوفہ میں تھا کہ کہا گیا کہ دجال نکل پڑا ہے پس ہم حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور وہ اس وقت حدیث بیان کر رہے تھے میں نے کہا یہ دجال نکل پڑا ہے تو انہوں نے کہا بیٹھ جا میں بیٹھ گیا پس نقیب کو لایا گیا اس نے کہا: یہ دجال نکل چکا ہے اور اہل کوفہ اس کی اطاعت کر رہے ہیں ابوسریحہؓ نے فرمایا بیٹھ جاوہ بیٹھ گیا انہوں زور سے چلا کر کہا کہ یہ بات بالکل جھوٹ ہے جس کو رنگنے والے نے رنگا ہے ہم نے کہا اے ابوسریحہؓ ہم تو اس وقت تک نہ بیٹھیں گے جب تک آپ ہم سے اس بارے میں حدیث بیان نہ کردیں فرمایا: اگر دجال تمہارے زمانے میں نکلتا ہے تو اس کو بچے کنکریوں سے ماریں گے لکڑی کے گوپھن کے ذریعے لیکن دجال لوگوں کے غصے کی وجہ سے نکلے گا اور دین کی کمزوری کی وجہ سے نکلے گا اور جب آدمیوں کے درمیان برائی ہوگی، دجال ہر پانی پینے کے گھاٹ پر آئے گا اس کے لئے زمین سمیٹ دی جائے گی مینڈھے کی طرح سفر کرتا ہوا مدینہ پہنچے گا اس کے خارجی راستوں پر غالب آجائے گا مدینہ میں اس کا داخلہ ممنوع ہوگا پھر جبل ایلیاء یعنی شام کا محاصرہ

کر لے گا مسلمین محاصرے میں ہو جائیں گے تو ان سے کہا جائے گا تم کیوں اس گمراہ سے نہیں لڑتے کس بات کا انتظار ہے دجال سے لڑو یہاں تک کہ تم اللہ سے جاملو یا اللہ تمہیں فتح نصیب کرے پس مسلمین دجال سے لڑنے کے لئے چلیں گے اس وقت صبح ہو گی اور ان کے ساتھ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام ہوں گے اور وہ دجال کو قتل کریں گے اور اس کے ساتھیوں کو شکست دیں گے حتی کہ درخت پتھر اور ریت کا ٹیلہ کہے گا اے مومن! یہ یہودی یہاں میرے پاس ہے اسے قتل کر دو ابو سریحہؓ نے فرمایا: دجال کے بارے میں تین علامات ہیں وہ کانا ہو گا اور تمہارا رب کانا نہیں اور اس کی آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہو گا جسے ہر مومن پڑھ لے گا چاہے پڑھا ہوا ہو یا بے پڑھا اور اس کی تابعداری میں چلنے والے گدھے ہونگے پس گندگی پر گندگی ہو گی،،۔

[مستدرک حاکم: (۴/۸۶۱/۵۷۴-۵۷۵) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے بخاری اور مسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری و مسلم کی شرط پر ہے، مسند احمد بن حنبل: (۴/۲۵۷۰۸/۱۵۷۱۰/۱۵۷۱۱/۵۷۳)]۔

حدیث نمبر:۵۳۔ ((قال النسائی : حدثنی محمد بن عبداللّٰہ بن عبدالرحیم قال حدثنا اسد بن موسیٰ قال حدثنا بقیة بن ولید قال حدثنی ابوبکر الزبیدی عن اخیه محمد بن الولید عن لقمان بن عامر عن عبدالاعلیٰ بن عدی البهرانی عن ثوبان مولیٰ رسول اللّٰہ ﷺ قال قال رسول اللّٰہ ﷺ: ((عصبتان من امتی احذرهما اللّٰہ من النار عصابة تغزوا لهند وعصابة تکون مع عیسیٰ بن مریم علیهما السلام)).

,,ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں دو گروہوں کو اللہ بچائے گا ان کو دوزخ کی آگ سے ایک ان میں سے جہاد کرے گا ہندوستان میں اور دوسرا ہو گا عیسیٰ ابن مریم کے ساتھ،،۔[سنن النسائی: (۲/۳۱۸۰/۳۷۰-۳۷۱)]

((قال ابوبکر احمد بن جعفر بن حمدان القطیعی قراة علیه قال ثنا ابو عبدالرحمن عبداللّٰہ بن احمد بن محمد بن حنبل بن هلال بن اسد من کتابه قال حدثنا ابوالنضر ثنا بقیة ثنا عبداللّٰہ بن سالم وابوبکر بن الولید الزبیدی باسناد نحوه. (مسند احمد بن حنبل:(٦/٢٣٥٨/٤٤٣) ۔اس حدیث کی سند میں بقیہ بن الولید ہے جو کہ مدلس ہے لیکن اس حدیث کی سند میں بقیہ بن الولید نے ''حدثنی'' کے صیغے سے تحدیث کی صراحت کی ہے۔اس لئے یہ حدیث صحیح ہے.

حدیث نمبر:۵۴۔ ((قال الترمذی : حدثنا قتیبة بن سعید نا اللیث عن ابن شهاب انه سمع عبیداللّٰہ بن عبداللّٰہ بن ثعلبة الانصاری یحدث عن عبدالرحمن بن یزید الانصاری من بنی عمرو بن عوف قال سمعت عمی مجمع بن جاریة الانصاری یقول سمعت رسول اللّٰہ ﷺ یقول : ((یقتل ابن مریم الدجال بباب لد))

,,مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام دجال کو باب لد کے پاس قتل کریں گے،،۔

[سنن الترمذی: (۲/۱۲۵/٦٧) امام ترمذی فرماتے ہیں: اس باب میں عمران بن حصین، نافع بن عتبہ، ابوذر، حذیفہ بن اسید، ابوہریرۃ، کیسان، عثمان بن ابی العاص، جابر بن عبداللہ، ابوامامہ، ابن مسعود، عبداللہ بن عمرو، عمرو بن عوف اور حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہم سے بھی روایات مذکور ہیں۔ یہ حدیث صحیح ہے۔مسند احمد بن حنبل: (۴/۱۵۰۴۰/۱۵۴/۱۵۴۳/۵/۲۸۱۷۵/۱۸۹۸۷)]

حدیث نمبر:۵۵۔ ((قال ابن ماجة : حدثنا علی بن محمد ثنا عبدالرحمن بن المحاربی عن اسماعیل بن رافع عن ابی رافع عن ابی زرعة الشیبانی یحیی بن ابی عمرو عن ابی امامة الباهلی رضی اللّٰہ عنه قال : ((خطبنا رسول اللّٰہ ﷺ فکان اکثر من خطبة حدیثا حدثناه عن الدجال وحذرناه من فتنة الدجال وان من قوله ان قال انه لم تکن فتنة فی الارض منذ ذراء اللّٰہ ذریة آدم اعظم من فتنة الدجال وان اللّٰہ لم یبعث نبیًا الا حذره امته الدجال وانا آخر

الانبیاء وانتم آخر الامم وھو خارج فیکم لا محالة وان یخرج وانا بین ظھر انیکم فانا حجیج لکل مسلم وان یخرج من بعدی فکل حجیج نفسه واللّٰه خلیفتی علی کل مسلم وانه یخرج من خلة بین الشام والعراق فیعیث یمینًا ویعیث شمالًا یا عباداللّٰه فاثبتوا فانی ساصفه لم یصفھا ایّاہ نبی قبلی انه یبداء فیقول انا نبی ولا نبی بعدی ثم یثنی فیقول انا ربکم ولا ترون ربکم حتی تموتوا وانه اعور وانّ ربکم لیس باعور وانه مکتوب بین عینیه کافر یقرأہ کل مومن کاتب او غیر کاتب وان من فتنته ان معه جنة ونار فناده جنة وجنة نار فمن ابتلی بناره فلیستغث باللّٰه ولیقرأ فواتح الکھف فتکون علیه برداوسلاما کما کانت النار علی ابراھیم وان فتنته ان یقول لاعرابی ارایت ان بعثت لك اباك وامك اتشھد انی ربك فیقول نعم فیتمثل له شیطانان فی صورة ابیه وامه فیقولان یا بنی اتبعه فانه ربك وان من فتنتة ان یسلط علی نفس واحدة فیقتلھا وینشرھا بالمنشا حتی یلقی شقتن ثم یقول انظروا الیٰ عبدی ھذا فانی ابعثه الان ثم یزعم انّ له ربّا غیری فیبثه اللّٰه فیقول له الخبیث من ربك فیقول ربیّ اللّٰه وانت عدّواللّٰه انت الدجال واللّٰه ماکنت بعد اشد بصیرة بك منی الیوم،قال ابوالحسن الطنافسی فحدثناہ المحاربی ثنا عبیداللّٰه بن الولید الوصافی عن عطیة عن ابی سعیدقال قال رسول اللّٰه ﷺ ذلك الرجل ارفع امتی درجة فی الجنة قال ابو سعید واللّٰه ما کنا نری ذلك الرجل **الا عمر بن خطاب** حتی مضی بسبیله، قال المحاربی ثم رجعنا الیٰ حدیث ابی رافع قال : وان من فتنته ان یامر السماء ان تمطر فتمطر ویا مرالارض ان تنبت فتنبت وان من فتنته ان یمر بالحیّ فیکذبونه فلا تبقیٰ لھم سائمة الّا ھلکت وان من فتنته ان یمر بالحیّ فیصدقونه فیامرالسمآء ان تمطر فتمطر ویامرالارض ان تنبت فتنبت حتی تروح مواشیھم من یومھم ذلك اسمن ما کانت واعظمه وامدہ خواصر وادرہ ضروعا وانه لا یبقی شئ من الارض الا وطئه وظھر علیه الا مکة والمدینة لا یاتیھما مانقب من نقابھا الا لقیته الملئکة بالسیوف صلتة حتّی ینزل عند الطریب الاحمر عند منقطع السبخة فترجف المدینة باھلھا ثلاث رجفات فلا یبقی منافق ولا منافقة الا خرج الیه فتنقی الخبث منھا کما تنف الکیر خبث الحدید ویدعی ذلك الیوم یوم الخلاص فقالت ام شریك بنت ابی العسکر یا رسول اللّٰه فاین العرب یومئذ قال ھم یومئذ قلیل وجلھم بیت المقدس وامامھم رجل صالح فبینما امامھم قد تقدم یصلی بھم الصبح اذا نزل عیسیٰ ابن مریم الصبح فرجع ذلك الامام ینکص یمشی القھقری لیقدم عیسیٰ یصلی فیضع یدہ بین کتفیه ثم یقول له تقدم فصل فانھا لك اقیمت فیصلی بھم امامھم فاذا انصرف قال عیسیٰ علیه السلام افتحواالباب فیفتح وراء ہ الدجال معه سبعون الف یھودی کلھم ذوسیف محلی وساج فاذانظر الیه الدجال ذابّ کما یذوب الملح فی المآء وینطلق ھاربا ویقول عیسیٰ علیه السلام انّ لی فیك ضربة لن تسبقنی بھا فیدرکه عند باب اللّد الشرقی فیقتله فیھزم اللّٰه الیھود فلا یبقیٰ شی مما خلق اللّٰه یتواریٰ به یھودی الّا انطلق اللّٰه الشئ لا حجر ولا شجر ولا حائط ولا دآبّة الاالغرقد فانھا من شجرھم لا تنطق الا قال یا عبداللّٰه المسلم ھذا یھودی فتعال اقتله قال رسول اللّٰه ﷺ وانّ ایّامه اربعون سنة السنة کنصف السنة والسنة کالشھر والشھر کالجمعة وآخر ایّامه کالشررة یصبح احدکم علیٰ باب المدینة فلا یبلغ بابھا الآخر حتّی یمسی فقیل له یا رسول اللّٰه کیف نصلی فی تلك الایّام القصار قال تقدرون فیھا الصلوة کما تقدرون فی ھذہ الایام الطوال ثم صلوا قال رسول اللّٰه ﷺ فیکون عیسیٰ بن مریم علیھما السلام فی امتی حکما عدلا واماما مقسطا یدق الصلیب ویذبح الخنزیر ویضع الجزیة ویترك

الـصـدقة فـلا يسعـىٰ علىٰ شاة ولا بعير وترفع الشحناء والتباغض وتنزع حمة كل ذات حمة حتى يدخل الوليدة يـده فـي الـحية فـلا تضره وتفر الوليدة الاسد فلا يضرها ولا يكون الذئب في الغنم كانه كلبها وتملا الارض من السـلـم كـمـا يـمـلا الإناء من المآء وتكون الكلمة واحدة فلا يعبد الااللّٰه وتضع الحرب اوزارها وتسلب قريش مـلـكـهـا وتكون الارض كفا ثورالفضة نباتها بعهد آدم حتّٰى يجتمع النفر على رمانة فتشبعهم ويكون الثور بكذا وكـذا مـن المال وتكون الفرس بالدريهمات قالوا يارسول اللّٰه وما يرخص الفرس قال لا تركب لحرب ابدا قيل لـه فـمـا يغلى الثور قال تحرث الارض كلها وان قبل خروج الدجال ثلاث سنوات شداد يامراللّٰه السمآء في سنة الاولـى ان تـحـبـس ثلاث مطرها ويامر الارض فتحبس ثلاث نباتها ثم يامرالمسآء في الثانية فتحبس ثلثى مطرها ويـا مـرالارض فـتـحـبـس ثـلـثـى نـبـاتـهـا ثم يا مرها اللّٰه السمآء في السنة الثالثة فتحبس مطرها كله فلا تقطر قطرة ويـامـرالارض فـتـحـبـس نباتها كله فلا تنبت خضراء فلا يبقٰى ذات ظلف الا هلكت الا ماشاء اللّٰه قيل فما يعيش الـنـاس فـى ذلك الـزمـان قـال التهـلـيـل والتـكـبير والتسبيح والتحميد ويجزئ ذلك عليهم مجرى الطعام)). قال ابـوعـبـداللّٰه سـمعت اباالحسن الطنافسي يقول سمعت عبدالرحمن المحاربى يقول ينبغى ان يدفع هذا الحديث الى المؤدب حتى يعلمه الصبيان في الكتاب)).

,,ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور ایسی لمبی تقریر فرمائی جس میں دجال کا حال بھی بیان کیا آپ نے فرمایا:,,جب سے اللہ تعالیٰ نے اولاد آدم کو پیدا کیا ہے اس وقت سے لے کر اب تک دجال کے فتنے سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں پیدا فرمایا تمام انبیاء اپنی امتوں کو دجال سے خوف دلاتے رہے چونکہ تمام انبیاء کے آخر میں میں ہوں اور تم بھی آخری امت ہو اس لئے دجال تمہیں لوگوں میں پیدا ہوگا اگر وہ میری زندگی میں ظاہر ہوجاتا تو میں تم سب کی جانب سے اس کا مقابلہ کرتا لیکن چونکہ وہ میرے بعد ظاہر ہوگا اس لئے ہر شخص اپنے نفس کی جانب سے اپنا بچاؤ کرے گا اللہ میری جانب سے اس کا محافظ ہوگا سنو دجال شام اور عراق کے مابین مقام خلہ سے ہوگا اور اپنے دائیں بائیں ملکوں میں فساد پھیلائے گا اے اللہ کے بندوں ایمان پر ثابت قدم رہنا میں تمہیں اس کی وہ حالت سناتا ہوں جو مجھ سے پہلے کسی نے بیان نہیں کی پہلے تو وہ نبوت کا دعویٰ کرے گا پھر کہے گا میں تمہارا رب ہوں تم مرنے سے پہلے اپنے رب کو نہیں دیکھ سکتے اس کے علاوہ وہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں اس کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا تو جسے ہر مومن خواہ وہ عالم ہو یا جاہل سب پڑھیں گے اس کے ساتھ جنت اور دوزخ بھی ہوگی لیکن حقیقت میں جنت دوزخ ہوگی اور دوزخ جنت ہوگی جو شخص اس کی دوزخ میں ڈالا جائے گا اسے چاہیئے کہ سورۃ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے تو وہ دوزخ اس کے لئے ایسا باغ ہوجائے گی جیسے ابراہیم علیہ السلام پر ہوئی تھی اسکا ایک فتنہ یہ بھی ہے کہ وہ ایک دیہاتی سے کہے گا اگر میں تیرے ماں باپ کو زندہ کردوں تو کیا مجھے رب مانے گا وہ کہے گا ہاں۔تو دو شیطان اس کے ماں باپ کی صورت بنا کر آئیں گے۔اور اس سے کہیں گے بیٹا اس کی اطاعت کر یہ تیرا رب ہے ایک فتنہ یہ ہے کہ ایک شخص کو مار کر اور چیر کر دو ٹکڑے کردے گا اور کہے گا دیکھو میں اس بندے کو اب زندہ کرتا ہوں اللہ تعالیٰ دجال کا فتنہ پورا کرنے کے لئے اسے دوبارہ زندہ کردے گا دجال اس سے پوچھے گا تیرا رب کون ہے تو وہ کہے گا میرا رب اللہ ہے اور تو اللہ کا دشمن دجال ہے اللہ کی قسم! اب تو مجھے تیرے دجال ہونے کا پورا یقین ہوگیا۔ابوالحسن کہتے ہیں: عطیہ نے ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں میری امت میں سے اس شخص کا درجہ بہت بڑا ہوگا ہمارا خیال تھا کہ یہ شخص سوائے عمر رضی اللہ عنہ کے کوئی نہیں ہوسکتا لیکن عمرؓ کی وفات ہوگئی۔محاربی کہتے ہیں: رافع کی حدیث کو جو ابوامامہؓ سے مروی ہے بیان کرتا ہوں: دجال کا ایک فتنہ یہ بھی ہوگا کہ وہ آسمان کو پانی

برسانے اور زمین کو اناج اگانے کا حکم دے گا اور اس روز چرنے والے جانور خوب موٹے تازے ہونگے کوکھیں بھری ہوئی تھن دودھ سے لبریز ہونگے سوائے مکہ اور مدینہ کے کوئی خطہ زمین کا ایسا نہ ہوگا جہاں دجال نہ پہنچا ہوگا مکہ اور مدینہ میں داخل ہوتے وقت فرشتے اسے برہنہ تلواروں سے روکیں گے دجال ایک چھوٹی سرخ پہاڑی کے قریب مقیم ہوجائے گا جو کھاری زمین کے قریب ہے اس وقت مدینہ میں تین مرتبہ زلزلہ آئے گا جس کی وجہ سے مدینہ میں جتنے بھی مرد اور عورتیں منافق ہونگے وہ اس کے پاس چلے جائیں گے اور مدینہ میل کو ایسے نکال کر پھینک دے گا جیسے لوہے کے میل کو بھٹی نکال دیتی ہے اس دن کا نام یوم الخلاص ہوگا ام شریک بنت ابی العسکر نے عرض کیا یارسول اللہ! اس روز عرب جو بہادری اور شوق شہادت میں ضرب المثل ہیں کہاں ہوں گے آپ نے فرمایا عرب کے مومنین اس روز بہت کم ہونگے اور ان عرب مومنین میں سے اکثر لوگ بیت المقدس میں ایک امام کے ماتحت ہونگے ایک روز ان کا امام لوگوں کو صبح کی نماز پڑھانے کے لئے کھڑا ہوگا اتنے میں عیسیٰ علیہ السلام نزول فرمائیں گے وہ امام آپ کو دیکھ کر پیچھے ہٹنا چاہے گا تاکہ عیسیٰ علیہ السلام امامت کرسکیں عیسیٰ علیہ السلام ان کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر فرمائیں گے یہ حق تمہارا ہی ہے اس لئے کہ تمہارے لئے تکبیر کہی گئی ہے تم ہی نماز پڑھاؤ وہ امام لوگوں کو نماز پڑھائیں گے بعد فراغت نماز عیسیٰ علیہ السلام قلعہ والوں سے فرمائیں گے دروازہ کھولو اس وقت دجال ستر ہزار یہودیوں کے ساتھ شہر کا محاصرہ کئے ہوگا ہر یہودی کے پاس ایک تلوار مع ساز وسامان کے ہوگی اور ایک ایک چادر ہوگی جب یہ دجال عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو اس طرح پگھل جائے گا جس طرح پانی میں نمک پگھل جاتا ہے اور آپ کو دیکھ کر بھاگے گا عیسیٰ علیہ السلام اس سے فرمائیں گے تجھے میرے ہاتھ سے ضرب کھانی ہے تو بھاگ کر کہاں جائے گا آخر کار عیسیٰ علیہ السلام اسے باب لد کے پاس پکڑ لیں گے اور قتل کر دیں گے پھر اللہ تعالیٰ یہودیوں کو شکست عطا فرمائے گا اور اللہ کی مخلوقات میں سے کوئی شئے ایسی نہ ہوگی جس کے پیچھے یہودی چھپا ہوگا چاہے وہ درخت ہو یا پتھر یا جانور یا دیوار ہر شئے یہ کہے گی اے اللہ کے بندے! اے مسلم! یہ یہودی میرے پیچھے چھپا ہوا ہے اسے آ کر قتل کر دے سوائے غرقد کے ایک درخت کا نام ہے غالباً تھور کو بولتے ہیں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا دجال چالیس سال تک رہے گا جس میں سے ایک برس چھ ماہ کے برابر ایک برس ایک مہینہ کے برابر ایک مہینہ ایک ہفتے کے برابر اور باقی دن ایسے گذر جائیں گے جیسے ہوا میں چنگاری اڑ جاتی ہے اگر تم میں سے کوئی مدینہ کے ایک دروازہ پر ہوگا تو اسے دوسرے دروازے پر پہنچتے پہنچتے شام ہو جائے گی لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ! اتنے چھوٹے دنوں میں ہم نماز کس طرح پڑھیں گے آپ نے فرمایا جس طرح بڑے دنوں میں حساب کر کے پڑھتے ہو اسی طرح ان دنوں میں حساب کر کے پڑھنا نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: عیسیٰ علیہ السلام اس وقت ایک حاکم عادل کی طرح احکام جاری فرمائیں گے اور صلیب کو توڑ دیں گے سوروں کو قتل کریں گے جزیہ اٹھا دیں گے صدقہ لینا معاف کر دیں گے تو نہ بکری پر زکوٰۃ ہوگی نہ اونٹ پر لوگوں کے دلوں سے کینہ حسد بغض بالکل اٹھ جائے گا ہر قسم کے زہریلے جانوروں کا اثر جاتا رہے گا حتیٰ کہ اگر بچہ سانپ کے منہ میں ہاتھ دے گا تو اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔ ایک چھوٹی سی بچی شیر کو بھگا دے گی بکریوں میں بھیڑیا اس طرح رہے گا جس طرح محافظ کتا بکریوں میں رہتا ہے تمام زمین صلح اور انصاف سے ایسے بھر جائے گی جیسے پانی سے برتن بھر جاتا ہے تمام لوگوں کا کلمہ ایک ہوگا دنیا سے لڑائی اٹھ جائے گی قریش کی سلطنت جاتی رہے گی زمین ایک چاندی کی طشتری کی طرح ہوگی اور اپنے میوے ایسے اگائے گی جس طرح عہد آدم میں اگایا کرتی تھی اگر انگور کے ایک خوشے پر ایک جماعت جمع ہو جائے گی تو سب شکم سیر ہو جائیں گے ایک انار کو بہت سے آدمی پیٹ بھر کر کھائیں گے بیل مہنگے ہونگے گھوڑے چند درہموں میں ملیں گے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! گھوڑے کیوں سستے ہونگے آپ نے فرمایا چونکہ جنگ وغیرہ کوئی نہ ہوگی اس لئے گھوڑے کی کوئی وقعت نہ ہوگی۔ انہوں نے عرض کیا بیل کیوں مہنگا ہوگا آپ نے فرمایا تمام زمین پر کھیتی ہوگی کہیں بنجر زمین نہ ہوگی

اور دجال کے خروج سے پہلے تین سال تک قحط ہوگا۔ پہلے سال اللہ تعالیٰ آسمان کو تہائی بارش روکنے اور زمین کو تہائی پیداوار روکنے کا حکم دے گا۔ تیسرے سال یہ حکم ہوگا کہ پانی کا ایک قطرہ بھی زمین پر نہ برسے اور نہ زمین کچھ اگائے ایسے ہی ہوگا اور تمام چوپائے ہلاک ہوجائیں گے صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! پھر لوگ کس طرح زندہ رہیں گے آپ نے فرمایا مومنین کے لئے تسبیح تحلیل اور تکبیر غذا کا کام دیں گی کسی مومن کو کھانے کی ضرورت نہیں ہوگی. عبدالرحمان المحاربیؒ کہا کرتے تھے یہ حدیث اس قابل ہے کہ یہ بچوں کے استادوں کو یاد کرائی جائے تا کہ وہ بچوں کو اس کی تعلیم دے سکیں،،۔ قال ابو داؤد: حدثنا عیسیٰ بن محمد نا ضمرة عن الشیبانی عن عمرو بن عبداللّٰہ عن ابی امامه الباهلی عن النبی ﷺ.

[سنن ابن ماجہ: (۲/۱۷۷۸/۵۱۹-۵۲۳) و سنن ابوداؤد: (۳/۹۱۷/۳۳۹)]

وقال الحاکم: اخبرنا ابوالحسن احمد بن محمد بن اسماعیل بن مهران ثنا ابی انبااحمد بن عبدالرحمن بن وهب القرشی ثنا عمی اخبرنی یونس بن یزید عن عطاء الخراسانی عن یحیی بن ابی عمرو الشیبانی عن حدیث عمرو الحضرمی من اهل حمص عن ابی امامة الباهلی رضی اللّٰہعنه: مثل حدیث ابن ماجة.

[مستدرک حاکم: (۴/۸۶۲۰/۵۸۰-۵۸۱) امام حاکم کہتے ہیں: یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے امام مسلم نے اس حدیث کو اس سیاق کے ساتھ تخریج نہیں کیا، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔ (۴/۵۸۰)].

حدیث نمبر: ۵۶۔ ((قال الحاکم: اخبرنی الحسن بن حکیم المروزی ثنا احمد بن ابراهیم الشذوری ثنا سعید بن هبیرة ثنا حماد بن زید عن ایوب سختیانی وعلی بن زید بن جدعان عن ابی نضرة قال اتینا، وقد حدثنا مکرم بن احمد القاضی ثنا جعفر بن محمد بن شاکر و حدثنا علی بن حمشاد العدل ثنا ابراهیم بن اسحاق بن الحسن الحربی قالوا: اخبرنا عفان بن مسلم ثنا حمادبن زید عن علی بن زید بن جدعان عن ابی نضرة قال امنا عثمان بن ابی العاص. قال الامام احمد بن حنبل: ثنا یزید بن هارون ثنا حماد بن سلمة عن علی بن زید بن جدعان عن ابی نضرة وقال ثنا عفان بن مسلم ثنا حماد بن سلمة ثنا علی بن زید عن ابی نضرة قال: ((اتینا عثمان بن ابی العاصؓ لنعرض علیه مصحفاً لنا مصحفة فلما حضرت الجمعة امرنا فاغتسلنا ثم اتینا بطیب فتطیبنا ثم جئنا المسجد فجلسنا الیٰ رجل فحدثنا عن الدجال ثم جاء عثمان بن ابی العاص فقمنا الیه فجلسنا قال سمعت رسول اللّٰہ ﷺ یکون للمسلمین ثلاثة امصار مصر بملتقی البحرین و مصر بالحیرة و مصر بالشام فیفرغ الناس ثلاث فزعات فیخرج الدجال فی اعراض الناس فیهزم من قبل مشرق فاول مصریرده المصر الذی بملتقی البحرین فیصیر اهله ثلاث فرق فرقةتقول: نشامه ننظر ماهو وفرقة تلحق بالاعراب وفرقة تلحق بمصر الذی الذی یلیهم مع الدجال سبعون الفا علیهم السیجان و اکثر تبعه الیهود و النساء ثم یاتی المصر الذی یلیه فیصیر اهله ثلاث فرق فرقة تقول: نشامه و ننظر ماهو فرقة تلحق بالاعراب وفرقة تلحق بالمصر الذی یلیهم بغربی الشام وینحاز المسلمون الیٰ عقبة أفیق فیبعثون سرعا لهم فیصاب سرحهم فیشتد ذلك علیهم و تصیبهم مجاعة شدیدة وجهد شدیدحتی ان احدهم لیحرق وترقوسه فیاکله فبینماهم کذلك اذ ناد مناد من السحر: یا ایهاالناس اتاکم الغوث ثلاثًا فیقول بعضهم لبعض: ان هذا الصوت رجل من شعبان وینزل عیسیٰ ابن مریم علیهما السلام عند صلاة الفجر فیقول له امیرهم: روح اللّٰہ تقدم صل، فیقول هذه الامة امراء بعضهم علی بعض، فیتقدهم امیرهم فیصلی، فاذا قضٰی صلاته اخذ عیسیٰ حربته فیذهب نحو الدجال فاذا راه الدجال ذاب کما یذوب الرصاص

فيضع حربته بين ثندويه فيقتله وينهزم اصحابه فليس يومئذ شئ يوارى منهم احدا حتى ان الشجرة لتقول : يا مومن هذا كافر ويقول الحجر : يا مومن هذا كافر)).

,,ابونضرۃ رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہم عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کے پاس جمعہ کے روز آئے تا کہ اپنا لکھا ہوا قرآن ان کے قرآن سے ملائیں جمعہ کا جب وقت آیا تو انہوں نے ہم سے فرمایا غسل کرلو پھر وہ خوشبو جو وہ لے کر آئے ہم نے ملی پھر ہم مسجد میں آئے اور ایک شخص کے پاس بیٹھ گئے آپ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ مسلمین کے تین شہر ہو جائیں گے ایک دونوں سمندر ملنے کی جگہ پر ایک حیرۃ میں ایک شام میں پھر لوگوں کو تین گھبراہٹیں ہونگی پھر دجال نکلے گا یہ پہلے شہر کی طرف جائے گا جو کہ دونوں سمندر ملنے کی جگہ پر ہے وہاں کے لوگ تین حصوں میں ہو جائیں گے ایک حصہ تو کہے گا ہم اس کے مقابلے پر ٹہرے رہیں گے اور دیکھیں کیا ہوتا ہے اور دوسری جماعت گاؤں کے لوگوں سے مل جائے گی اور تیسری جماعت دوسرے شہر میں چلی جائے گی جو ان سے قریب ہوگا دجال کے ساتھ ستّر ہزار لوگ ہونگے جن کے سروں پر تاج ہونگے اور ان میں اکثریت یہودیوں کی اور عورتوں کی ہوگی شام کے یہ مسلمین ایک گھاٹی میں سمٹ کر محصور ہو جائیں گے اور ان کے جو جانور چرنے چُگنے گئے ہونگے وہ بھی ہلاک ہو جائیں گے اس وجہ سے ان کے مصائب اور بھی بڑھ جائیں گے اور بھوک کی وجہ سے ان کا برا حال ہو جائے گا یہاں تک کہ اپنی کمانوں کی تانیں بھون بھون کر کھالیں گے جب سخت تنگی میں ہونگے تو انہیں سمندر سے آواز آئے گی کہ لوگوں تمہارے لئے امداد آ گئی ہے اس آواز کو سن کر لوگ بہت خوش ہونگے کیونکہ آواز سے جان لیں گے کہ یہ کسی آسودہ شخص کی آواز ہے عین صبح کی نماز کے وقت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے ان کا امیر عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام سے کہے گا اے روح اللہ! آگے بڑھئے اور آپ نماز پڑھایئے لیکن آپ کہیں گے اس امت کے بعض لوگ بعض کے امیر ہیں چنانچہ انہیں کا امیر آگے بڑھے گا اور نماز پڑھائے گا نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ اپنا حربہ ہاتھوں میں لے کر مسیح دجال (لعنۃ اللہ علیہ) کا رخ کریں گے دجال عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کو دیکھ کر سیسے کی طرح پگھلنے لگے گا آپ اس کے سینے پر وار کریں گے جس سے وہ ہلاک ہو جائے گا اور اس کے ساتھی شکست کھا کر بھاگ کھڑے ہونگے لیکن انہیں کہیں پناہ نہیں ملے گی یہاں تک کہ اگر وہ کسی درخت کے تلے چھپیں گے تو وہ درخت پکار کر کہے گا اے مومن! یہ ایک کافر میرے پاس چھپا ہوا ہے اور اسی طرح پتھر بھی یہی کہے گا.

[مسند احمد بن حنبل: (۵/۴۴۳/۱۷۴۴۳-۱۷۴۴۴/۲۵۱) اس حدیث کی سند حسن ہے، مستدرک حاکم: (۴/۸۴۷۳-۸۴۷۴/۵۲۴-۵۲۵) امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے ایوب سختیانی کے ذکر کے ساتھ مسلم کی شرط پر اس حدیث کی تخریج انہوں نے نہیں کی، امام ذہبی لکھتے ہیں: حدیث نمبر ۸۴۷۳ کا راوی حدیث ابوھبیرہ واہیات ہے اور حدیث نمبر ۸۴۷۴ محفوظ ہے.

حدیث نمبر: ۵۷۔((قال الامام احمد بن حنبل : ثنا ابو كامل ثنا زهير ثنا الاسود بن قيس ثنا ثعلبة بن عباد العبدى من اهل البصرة. قال ابوداؤد : اخبرنا ابو خليفة حدثنا خلف بن هشام البزار حدثنا ابوعوانة عن الاسود بن قيس عن ثعلبة بن عباد عن سمرة بن جندب قال. قال ابوحاتم ابن حبان : واخبرنا الحسن بن سفيان حدثنا ابوبكر بن ابى شيبة حدثنا الفضل بن دكين حدثنا زهير بن معاوية عن الاسود بن قيس...... فذكر نحو سطر. قال الحاكم : حدثنا ابوالعباس محمد بن يعقوب ثنا الحسن بن مكرم ثنا ابوالنضر ثنا زهير وثنا على بن حمشاد العدل ثنا على بن عبدالعزيز ثنا ابو نعيم ثنا زهير عن الاسود بن قيس حدثنى ثعلبة بن عباد العبدى من اهل البصرة : ((انه شهد خطبة يومًا لسمرة بن جندب رضى الله عنه قال قال سمرة وغلام من الانصار نرمى غرضنا لنا على عهد رسول الله ﷺ حتّٰى اذا طلعت الشمس فكانت فى عين الناظر قيد رمح او رمحين اسودت قال احدنا لصاحبه انطلق بنا

الی مسجد رسول اللّٰہ ﷺ فواللّٰہ لتحدثن ھذہ الشمس الیوم لرسول اللّٰہ ﷺ فی امتہ حدثا قال فدفعنا الی المسجد فواقفنا رسول اللّٰہ ﷺ حین خرج فاستقام فصلّی فقام بنا کاطول ما قام فی صلاۃ قط لا نسمع لہ صوتا ثم قام ففعل مثل ذلک بالرکعۃ الثانیۃ ثم جلس فوافق جلوسہ تجلی الشمس فسلم والنصرف فحمداللّٰہ واثنٰی علیہ واشھدان لاالہ الااللّٰہ وانہ عبداللّٰہ ورسولہ ثم قال : ایھاالناس انما انا بشر رسول اذکرکم اللّٰہ ان کنتم تعلمون انی قصرت عن شئ من تبلیغ رسالات ربی لما اخبرتمونی فقال الناس : نشھد انک بلغت رسالات ربک ونصحت لامتک وقضیت الذی علیک ثم قال : اما بعد! فان رجالا یزعمون ان کشف ھذہ الشمس وکسوف ھذا القمر وزال ھذہ النجوم عن مطالعھا لموت رجال عظمآء من اھل الارض وانھم کذبوا ولکنھا آیات اللّٰہ یعتبر بھا عبادہ لینظر من یحدث لہ منھم توبۃ وانی واللّٰہ لقد رایت ما انتم لاقون من امر دنیاکم وآخرتکم مذ قمت اصلی وانہ ما تقوم الساعۃ حتی یخرج ثلاثون کذابا احدھم الاعور الدجال ممسوہ عین الیسریٰ کانھا عین ابی تحیا شیخ من الانصار بینہ وبین حجرۃ عائشۃ خشبۃ وانہ متی یخرج فانہ سوف یزعم انہ اللّٰہ فمن آمن بہ وصدقہ واتبعہ فلیس ینفعہ عمل صالح من عمل سلف وانہ سیظھر علی الارض کلھا الا الحرم وبیت المقدس وانہ یسوق المسلمین الی بیت المقدس فیحصرون حصارا شدیدا ،وفی روایۃ الحاکم : وانہ یحصرالمومنین فی بیت المقدس فیتزلزلون زلزالا شدیدا فیصبح فیھم عیسٰی ابن مریم فیھزمہ اللّٰہ وجنودہ حتی ان اجدم الحائط واصل الشجرۃ لینادی بالمومن ھذا کافر یستتر بی فتعال اقتلہ))

,,ثعلبہ بن اسود رحمہ اللہ سے روایت ہے جو بصرے کا رہنے والا ہے اس نے ایک خطبہ سنا سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ سے انہوں نے فرمایا: میں اور ایک لڑکا انصار میں سے تیراندازی کر رہے تھے، رسول اللہ ﷺ کے عہد میں جب آفتاب دو یا ایک نیزے کے برابر بلند ہوا دیکھنے والے کو نزدیک افق سے (افق آسمان کے کنارے کو کہتے ہیں) دفعتاً سورج سیاہ ہوگیا ہم دونوں نے ایک دوسرے سے کہا چلو رسول اللہ ﷺ کی مسجد کو اللہ کی قسم یہ سورج کا سیاہ ہونا رسول اللہ ﷺ کی امت میں کوئی حادثہ لائے گا پھر فرمایا ہم مسجد کی طرف چلے ہم مسجد اس وقت پہنچے جب رسول اللہ ﷺ مسجد کے لئے نکل رہے تھے پس آپ کھڑے ہوئے اور نماز پڑھائی اور بہت دیر تک قیام کیا لمبے سے لمبا لیکن ہم نے آپ ﷺ کی آواز بالکل نہیں سنی پھر آپ کھڑے ہوئے اسی طرح دوسری رکعت میں کیا سمرۃ بن جندبؓ نے کہا: جب آپ ﷺ دوسری رکعت پڑھ کر بیٹھے تو سورج روشن ہوگیا پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا اور نماز سے فارغ ہوئے اللہ عزوجل کی تعریف کی اور شکر ادا کیا اور کہا اشھدان لا الہ الا اللہ وانہ عبداللہ ورسولہ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! میں تو رسول ہوں اور بشر ہوں تمہیں اللہ کی خوبیاں بیان کرتا ہوں کیا تم اس بات کو جانتے ہو کہ میں نے اللہ کا پیغام تم تک پہنچانے میں کسی چیز کی کمی کی ہے؟ لوگوں نے کہا: ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ نے اپنے رب کا پورا پورا پیغام پہنچا دیا اور امت کے لئے خیرخواہی بھی پوری پوری کی ہے اور جو فریضہ اللہ نے آپ کو سونپا تھا اسے آپ ﷺ نے پورا کا پورا انجام دیا ہے پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے کہا اما بعد! کہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ سورج کو گہن لگنا اور چاند کا گہنانا اور تاروں کا زمین پر گرنا زمین پر رہنے والے بڑے لوگوں کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے ان لوگوں کی یہ بات جھوٹ ہے یہ اللہ کی نشانیاں ہیں ان کے ذریعے وہ لوگوں کو آزماتا ہے تاکہ وہ جان لے کہ اس نشانی کو دیکھنے کے بعد ان میں سے کون اللہ کی طرف رجوع ہوتا ہے اور تحقیق اللہ کی قسم میں نے وہ دیکھا ہے جس کی تم دیکھنے کی طاقت نہیں رکھتے تمہارے دنیاوی اور اخروی امور جب سے میں نماز پڑھنے کھڑا ہوا، اور بے شک یہ حقیقت ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تیس عدد جھوٹے کذاب نہ نکلیں ان میں ایک کانا دجال ہوگا جس کی

بائیں آنکھ مٹی کی بنی ہوئی ہوگی جیسے کہ ابوتحیاء کی آنکھ ہے جب وہ نکلے گا وہ یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ ہے (اعوذ باللہ) پس جو اس پر ایمان لایا اور اس کی تصدیق کی اور اس کے پیچھے چلا تو اس کے پچھلے اعمال صالح اس کو کوئی نفع نہ دیں گے وہ پوری زمین پر غلبہ پالے گا سوائے مکہ مدینہ اور بیت المقدس کے دجال مسلمین کو بیت المقدس کی طرف بھگائے گا اور ان کا سخت محاصرہ کرلے گا پس مسلمین شدید طور پر جھنجھوڑے جائیں گے پس صبح کے وقت عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام موجود ہونگے پس اللہ تعالیٰ دجال اور اس لشکر کو شکست دے گا حتی کہ اگر دجال کے لشکر والا دیوار کے پیچھے یا درخت کی جڑ میں پناہ لئے ہوئے ہوگا تو وہ مومن کو آواز دے گا یہاں یہ کافر چھپا ہوا ہے ادھر آ اور اسے قتل کردے،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۵/ ۱۹۶۶۵/ ۶۴۵)، سنن ابوداؤد: (۱/ ۱۱۷۱/ ۴۴۴-۴۴۵)، موارد الظمآن الیٰ زوائد ابن حبان: (۵۸۷-۵۸۶/ ۱۵۸-۱۵۹)، مستدرک حاکم: ۱/ ۱/ ۱۱۲۸/ ۴۴۸-۴۴۹)، امام حاکم فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری اور مسلم کی شرط پر صحیح ہے، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث بخاری اور مسلم کی شرط پر صحیح ہے۔].

حدیث نمبر: ۵۸ ۔((قال الامام احمد بن حنبل : ثنا حماد بن سلمة انا قتادة عن مطرف عن عمران بن حصين قال قال رسول اللّٰه ﷺ : ((لا يـزال طـائـفة مـن امتي على الحق ظاهرين على من ناواهم حتى ياتي اللّٰه امراللّٰه تبارك وتعالىٰ وينزل عيسىٰ ابن مريم عليهما السلام)).

,,عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر لڑتا رہے گا اپنے دشمن سے، یہاں تک کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا حکم آجائے گا اور عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام نازل ہونگے،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۵/ ۱۹۳۵۰/ ۵۹۲) سند حسن ہے]

حدیث نمبر: ۵۹ ۔((قـال الامـام احـمد بن حنبل : ثنا حرب بن شداد عن يحيى بن ابى كثير قال حدثني الحضرمي بـن لاحـق ان ذكـوان ابـاصـالـح اخبـره ان عـائـشة اخبـرته ، قال ابو حاتم ابن حبان : اخبرنا عمران بن موسى بن مـجاشع حدثنا عثمان بن ابى شيبة حدثنا الحسن بن موسى الاشيب حدثنا عن يحيى بن ابى كثير عن الحضرمي بـن لاحـق عن ابى صالح عن عائشة قالت : ((دخل عليّ رسول اللّٰه ﷺ وانـا ابكي فقال لي : ما يبكيك؟فقلت : يـارسول اللّٰه ذكرت الدجال فبكيت فقال رسول اللّٰه ﷺفـلا تبكين فان يخرج الدجال وانا حيّ كفيتكموه وان مـت (وفـي رواية) وان يـخـرج الدجال بعدى فان ربكم عزوجل ليس باعور وانه يخرج في يهودية (وفي رواية) وانـه يـخـرج مع اليهـود اصبهـان حتـى يـاتي المدينة فينزل ناحيها ولها يومئذ سبعة ابواب على كل نقب منها مـلـكان فيخرج اليه شرار اهلها حتى الشام مدينة بفلسطين بباب لد وقال : ابوداؤد مرة : حتى ياتي فلسطين باب لـد فيـنـزل عيسىٰ عـليـه الـسـلام فيـقتـلـه ثم يمكث عيسىٰ عليهما السلام فى الارض اربعين سنة عدلا و حكما مقسطا)).

,,ام المومنین عائشہ صدیقہ طاہرۃ مطاہرۃ صلوٰت اللہ علیہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور اس وقت میں رو رہی تھی رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تمہیں کس چیز نے رلایا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ نے دجال کا ذکر کیا اس لئے مجھے (اس کے خوف سے) رونا آرہا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مت رو اگر دجال میری زندگی میں نکلا تو اس کے لئے میں تمہاری طرف سے کافی ہوں اور اگر مجھے موت نے آلیا اور اگر دجال میرے بعد نکلا پس تمہارا رب عزوجل کانا نہیں ہے بے شک دجال اصفہان کے یہودیوں کے ہمراہ نکلے گا یہاں تک کہ مدینہ پہنچے گا اور مدینہ کے نواح میں نازل ہوجائے گا اور اس

دن مدینہ کے سات دروازے ہونگے اور ہر دروازے پر دوفرشتے پہرہ دے رہے ہونگے اور مدینہ کے بدترین لوگ دجال کی طرف پہنچ جائیں گے یہاں تک کہ شام جا پہنچیں گے شام کے شہر فلسطین کے باب لد پر، ایک دفعہ ابوداؤد نے یوں کہا: یہاں تک کہ دجال فلسطین میں باب لد پر آئے گا پس عیسیٰ علیہما السلام نازل ہوکر اسے قتل کردیں گے پھر اس کے بعد عیسیٰ علیہما السلام زمین پر چالیس برس ٹھہریں گے امام عادل حاکم مقسط ہوکر،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۷/۲۸۹۴۶/۱۱۱) یہ حدیث متابعت میں صحیح ہے اس حدیث کی سند میں حضرمی بن لاحق ہے جو مقبول ہے یعنی متابعت میں جیسا کہ ابن حجر نے تہذیب میں لکھا ہے، موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان: (۱۹۰۶/۴۶۹) سند لا باس بہ ہے]۔

حدیث نمبر:۵۹۔((قال الامام احمد: ثنا ابوالنضر ثنا حشرج حدثنی سعید بن جمهان عن سفینة مولٰی رسول اللّٰہ ﷺ قال، قال ابوداؤد الطیالسی: حدثنا حشرج بن نباتة قال حدثنا سعید بن جمهان عن سفینة مولٰی رسول اللّٰہ ﷺ قال: ((خطبنا رسول اللّٰہ ﷺ فقال: الا انه لم یکن نبی قبلی الا قد حذر الدجال امته هو اعور عینه الیسرٰی بعینه الیمنٰی ظفرة غلیظة مکتوب بین عینیه کافر یخرج معه وادیان احدهما جنة والآخر نار فناده جنة وجنته نار معه ملکان من الملئکة یشبهان نبیین من الانبیاء لو شئت سمیتها باسمائها واسماء ابائهما واحد منهما عن یمینه والآخر عن شماله وذلك فتنة فیقول الدجال: الست بربکم؟الست احی وامیت؟فیقول له احدالملکین: کذبت ما یسمعه احد من الناس الا صاحبه فیقول له صدقت فیسمعه الناس فیظنون انما یصدق الدجال وذلك فتنة ثم یسیر حتی یاتی المدینة فلا یوذن لها فیقول: هذه القریة ذلك الرجل ثم یسیر حتی یاتی الشام فیهلکه اللّٰہ عزوجل عند افیق)).

,,رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام سفینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا فرمایا کوئی نبی ایسا نہیں گذرا کہ اس نے اپنی امت کو دجال سے نہ ڈرایا ہو اور خبردار ہوجاؤ کہ وہ بائیں آنکھ سے کانا ہوگا اور دائیں آنکھ پر ٹھوس رسولی یا بیماری ہوگی اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا اور وہ اپنے ساتھ دو وادیاں لے کر نکلے گا ایک ان میں سے جنت ہوگی اور ایک آگ ہوگی پس حقیقت میں اس کی آگ جنت اور اس کی جنت آگ ہوگی اور اس کے ساتھ دو فرشتے بھی ہونگے جو کہ انبیاء میں سے کسی نبی کی شکل کے مشابہ ہونگے اور اگر میں چاہوں تو تمہیں ان کے اور باپ دادے کے نام تک بتلا سکتا ہوں ان میں سے ایک دجال کے بائیں جانب ہوگا اور دوسرا بائیں جانب ہوگا اور یہ لوگوں کے لئے آزمائش ہونگے دجال لوگوں سے کہے گا: کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ کیا میں مارتا اور زندہ نہیں کرتا؟ دجال کی یہ بات سن کر ایک فرشتہ کہے گا یہ جھوٹا ہے اس کی اس بات کو اس کے ساتھی فرشتے کے علاوہ کوئی اور دوسرا نہیں سن سکے گا تو اس کا ساتھی فرشتہ کہے گا تو نے سچ کہا لوگ اس فرشتے کی بات کو سن لیں گے اور یہ سمجھیں گے کہ یہ دجال کی تصدیق کررہا ہے اور یہ بات آزمائش کا باعث ہوگی پھر وہ مدینہ کا ارادہ کرکے آئے گا لیکن وہ مدینہ میں داخل نہیں ہونے پائے گا دجال کہے گا شاید یہ بستی اس آدمی کی ہے پھر وہ شام جائے گا پس افیق نامی گھاٹی کے پاس اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کردے گا،،۔

قال ابوالاعلی المودودی: وعن سفینة مولٰی رسول اللّٰہ ﷺ قال قال رسول اللّٰہ ﷺ (فی قصة الدجال)................فینزل عیسٰی علیهما السلام فیقتله اللّٰہ تعالٰی عند عقبة افیق (۱).

,,کہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ علیہما السلام کو نازل کرے گا پس اللہ تعالیٰ دجال کو افیق نامی گھاٹی کے پاس قتل کرادے گا،،۔

[مسند احمد بن حنبل: (۲۰۹۱۶ مسند الانصار)، مسند ابوداؤد الطیالسی: (۲/۲۵۱)، ختم نبوۃ فی ضوء القرآن والسنۃ ونزول مسیح وفتنۃ الدجال ص:۴۴-۴۵]۔

حديث نمبر: ٦٠ ۔((قال الحاكم : حدثنى ابوبكر بن احمد بن بالويه ثنا محمد بن شاذان الجوهرى ثنا سعيد بن سليمان الواسطى ثنا خلف بن خليفة الاشجعى ثنا ابومالك الاشجعى عن ابى حازم الاشجعى عن ربعى بن خراش عن حذيفة بن يمان رضى الله عنه قال : قال رسول الله ﷺ : ((انا اعلم بما مع الدجال منه نهران احدهما نار تاجج فى عين من رآه والآخر ماء ابيض فان ادركه منكم احد فليغمض وليشرب من الذى يراه ناراً فانه ماء بارد واياكم والآخر فانه الفتنة واعلموا انه مكتوب بين عينيه كافر يقرأ من يكتب ومن لا يكتب وان احدى عينيه ممسوحة عليها ظفرة انه يطلع من آخر امره على بطن الاردن على بيته افيق ووكل واحد يومن بالله واليوم الآخر ببطن الاردن وانه يقتل من المسلمين ثلثا ويبقى ثلثا ويجن عليهم الليل فيقول بعض المومنين لبعض : ما تنظرون ان تلحقوا باخوانكم فى مرضاة ربكم ما كان عنده فضل طعام فليغد به على اخيه وصلوا حين الفجر وعجلوا الصلاة ثم اقبلوا على عدوكم فلما قاموا يصلون نزل عيسٰى ابن مريم صلوٰت الله عليه امامهم فصلى بهم فلما انصرف قال هكذا افرجوا بينى وبين عدوالله.

قال ابوحازم : قال ابوهريرة : فيذوب كما تذوب لاهالة فى الشمس.

وقال عبدالله بن عمرو : كما يذوب الملح فى الماء وسلط الله عليهم المسلمين فيقتلونهم حتى ان الشجرة والحجرة لينادى : يا عبدالله يا عبدالرحمن يا مسلم هذا يهودى فاقتله فينفيهم الله ويظهر المسلمون فيكسرون الصليب ويقتلون الخنزير ويضعون الجزية فبينما هم كذلك اخرج الله ياجوج وماجوج فيشرب اولهم البحيرة ويجئ آخرهم وقد استقوه فما يدعون فيه قطرة فيقولون : ظهرنا على اعدائنا قد كان هاهنا اثر ماء فيجئ نبى الله عليه السلام واصحابه وراءه حتى يدخلوا مدينة من مدائن فلسطين يقال لها : لدّ فيقولون ظهرنا قرحة فى حلوقهم فلا يبقى منهم بشر فتؤذى ريحهم المسلمين فيدعو عيسٰى صلوٰت الله عليه/عليهم فير سل الله عليهم فتقذفهم فى البحر اجمعين)).

,حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ دجال کے پاس دونہریں ہونگی ان میں سے ایک آگ کی ہوگی جو کہ نہایت ہی تیز شعلہ مارتی ہوئی نظر آئے گی اور دوسری نہر سے سفید پانی نظر آئے گا اگر تم میں سے کوئی ان نہروں کو پائے تو اس نہر کی بھڑکتی ہوئی آگ سے چشم پوشی کرے اور اس نہر سے پانی پی لے جو کہ آگ کی طرح بھڑکتی ہوئی نظر آرہی ہے کیونکہ وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور دوسری نہر سے بچے جو کہ سفید پانی نظر آرہا ہوگا، یہ فتنہ ہوگی اور اس بات کو اچھی طرح جان لو کہ دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا جس کو ہر (مومن) پڑھ لے گا چاہے وہ پڑھا ہوا ہو یا بے پڑھا اس کی ایک آنکھ بگڑی ہوئی ہوگی اور اس میں بیماری ہوگی دجال آخر زمانہ میں نکلے گا بطن اردن میں بیت افیق نامی جگہ پر پہنچے گا اور جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہوگا وہ بطن اردن میں ہوگا دجال ایک تہائی مسلمین کو قتل کردے گا اور ایک تہائی بھاگ جائیں گے اور ایک تہائی باقی ہوں گے ان پر جب رات آجائے گی تو مومن ایک دوسرے سے کہیں گے: تم کس بات کے منتظر ہو اے میرے بھائیوں اپنے رب کی رضا سے جاملو، جس کے پاس کھانے کے لئے کچھ بچا ہے تو وہ اس کھانے میں اپنے بھائی کو بھی اپنے ہمراہ کرلے اور جس وقت فجر ہوجائے نماز میں جلدی کرو اور پھر اپنے دشمن کے مدمقابل آجاؤ، پس جب وہ نماز کے لئے کھڑے ہونگے تو اسی وقت عیسٰی علیہ السلام نازل ہونگے اور ان کے ساتھ نماز پڑھیں گے جب نماز سے فارغ ہوجائیں گے تو کہیں گے میرے اور اللہ کے دشمن کے درمیان سے ہٹ جاؤ۔

ابوحازم کہتے ہیں: کہ ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا دجال اس طرح پگھلے گا جیسے کہ چربی سورج کی روشنی میں پگھل جاتی ہے۔عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما نے کہا: دجال عیسٰی علیہ السلام کو دیکھ کر اس طرح پگھلنے لگے گا جیسے کہ نمک پانی میں گھلتا ہے اور دجال اور اس کے ساتھیوں پر اللہ تعالیٰ مسلمین کو کامیابی دے گا مسلمین دجال کے ساتھیوں کو قتل کریں گے یہاں تک کہ درخت اور پتھر پکار کر کہیں گے: یا عبداللہ یا عبدالرحمٰن یا مسلم! یہ یہودی ہے اس کو قتل کردے اللہ تعالیٰ دجال کو مٹا دے گا اور مسلمین کو کامیاب کردے گا تو مسلمین صلیب کو توڑ دیں گے اور خنزیر کو قتل کردیں گے اور جزیہ ختم کردیں گے ابھی مسلمین اسی حالت میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو نکالے گا تو ان کا اول گروہ تو بحیرۃ کا سارا پانی پی جائے گا جب دوسرا گروہ آئے گا..........تو عیسیٰ صلوٰت اللہ علیہ/علیہم اللہ سے دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان پر ہوا بھیجے گا جو یاجوج ماجوج کو اٹھا کر سمندر میں ڈال دے گی،،۔

[مستدرک حاکم: (۴/ ۸۵۰۵/ ۲۱۳/ ۵۳۷-۵۳۶) سند حسن ہے]

حدیث نمبر:۶۱۔((قال الحاکم : اخبرنا ابوالعباس محمد بن احمد المحبوبی ثنا سعید بن مسعود ثنا یزید بن هارون انبا العوام بن حوشب حدثنی جبلة بن سحیم عن مؤثر بن غفارة عن عبداللّٰه بن مسعود رضی اللّٰه عنه قال : ((لما کان لیلة اسری برسول اللّٰه ﷺ لقی ابراهیم وموسٰی وعیسٰی علیهم السلام فتذکروالساعة متٰی هی فبدؤوا بابراهیم فسالوه فلم یکن عنده منها علم فسالوا موسٰی فلم یکن عنده منها علم فردو الحدیث الی عیسٰی فقال : عهداللّٰه الی فیها وجبتها فلا یعلمها الا اللّٰه عزوجل فذکر خروج الدجال وقال : فاهبط فاقتله ثم یرجع الناس الی بلادهم فیستقبلهم یا جوج وماجوج وهم من کل حدب ینسلون لا یمرون الارض من ریحهم فیجئرون الی اللّٰه فیرسل السماء بالماء فیحملهم فیقذف باجسامهم فی البحر ثم تنسف الجبال وتمدالارض مدالادیم فعهداللّٰه الی انه اذا کان ذلک ان الساعة من الناس کالحامل المتم لایدری اهلها متی تفجاهم ولادتها لیلا او نهارا .قال العوام : فوجدت تصدیق ذلک فی کتاب اللّٰه عزوجل ثم قرأ : ﴿حتی اذا فتحت یاجوج وماجوج وهم من کل حدب ینسلون واقترب الوعد الحق﴾ [الانبیاء:۹۶]))۔

,,عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس رات رسول اللہ ﷺ کو معراج ہوئی تو وہاں پر ابراہیم وموسٰی اور عیسٰی علیہم السلام اجمعین کی ملاقات ہوئی تو ان انبیاء کا اس بات پر مذاکرہ ہوا کہ قیامت کب قائم ہوگی تو اس بات کی ابتداء ابراہیم علیہ السلام سے کی گئی اور ان سے پوچھا گیا کہ قیامت کا وقوع کب ہوگا تو ابراہیم علیہ السلام کو اس کے وقوع کا علم نہ تھا تو ان انبیاء نے موسٰی علیہ السلام سے اس بات کا پوچھا تو انہوں نے بھی یہی جواب دیا تو انبیاء نے عیسیٰ علیہ السلام سے اس بات کو پوچھا تو عیسٰی علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کا یہ وعدہ ہے کہ قیامت ضرور قائم ہوگی لیکن اس کے واقع ہونے کا علم اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کو نہیں ہے پھر عیسٰی علیہ السلام نے دجال کے خروج کا ذکر کیا اور کہا میں نیچے اتروں گا اور دجال کو قتل کروں گا پھر لوگ اپنے اپنے ملکوں میں لوٹ جائیں گے پھر یاجوج ماجوج کا خروج ہوگا اور وہ ہر بلندی سے نیچے کی طرف آئیں گے اور زمین پر ان کی بو کی وجہ سے چلنا مشکل ہو جائے گا تو لوگ اللہ سے گڑگڑا کر دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی بھیجے گا اور یاجوج اور ماجوج کو ان کے جسموں سمیت سمندر میں ڈال دے گا پھر اس کے بعد پہاڑ اکھاڑ دیے جائیں گے اور زمین کی سطح پھیلا دی جائے گی تو اللہ کا مجھ سے عہد ہے کہ جب یہ وقت آپہنچے تو لوگوں میں قیامت اس طرح واقع ہوگی جیسے حاملہ جس کا بچہ جننے کا وقت قریب ہو لیکن اس کے گھر والے نہیں جانتے کہ بچہ کی ولادت رات میں ہوگی یا دن میں۔عوامؒ کہتے ہیں: میں نے اس حدیث کی تصدیق کتاب اللہ میں پائی پھر انہوں نے یہ آیت

تلاوت کی: یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں گے اور قیامت کا سچا وعدہ قریب آ جائے گا۔[الانبیاء:۹۶]،،۔

[مستدرک حاکم: (۵۸۰۲/۲۱۰/۵۳۴-۵۳۵) امام حاکم کہتے ہیں: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے]

حدیث نمبر:۶۲۔((قال الحاكم : اخبرني ابو زكريا يحيى بن محمد العنبري ثنا ابو عبدالله محمد بن ابراهيم العبدى ثنا عمران بن ابى عمران الصوفى ثنا صدقة بن المنتصر حدثنى يحيى بن ابى عمرو الشيبانى عن عمرو بن عبدالله الحضرمى حدثنى واثلة بن اسقع رضى الله عنه قال سمعت رسول الله ﷺ يقول : ((لا تقوم الساعة حتى تكون عشر آيات : خسف بالمشرق، وخسف بالمغرب، وخسف فى جزيرة العرب، والدجال، والدخان، ونزول عيسى ابن مريم، وخروج ياجوج وماجوج والدابة ،وطلوع الشمس من مغربها ونار تخرج من قعر عدن تسوق الناس الى المحشر تحشر الذر والنمل)).

,وقیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دس نشانیاں نہ ہو جائیں: مشرق میں زمین کا دھنس جانا اور مغرب میں زمین کا دھنس جانا اور جزیرۃ العرب میں زمین کا دھنس جانا اور دجال کا خروج اور دھواں اور عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا آسمان سے نازل ہونا، یاجوج اور ماجوج اور سورج کا مغرب سے نکلنا اور آگ عدن کے کنارے سے نکلے گی جو لوگوں کو محشر تک کھینچ کر لے جائے گی۔

[مستدرک حاکم: (۴/ ۸۳۱۷/ ۲۵/ ۴۸۴) امام حاکم فرماتے ہیں یہ حدیث صحیح ہے بخاری ومسلم نے اس حدیث کی تخریج نہیں کی، امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے]،،۔

حدیث نمبر:۶۳۔(•قال الحاكم : حدثنا ابواسحاق ابراهيم بن محمد بن يحيى و ابومحمد بن زياد الدورقى قالا: ثنا الامام ابوبكر محمد بن اسحاق بن خزيمة ثنا محمد بن حسان الارزق ثنا ريحان سعيد ثنا عباد هو ابن منصور عن ايوب عن ابى قلابة عن انس رضى الله عنه قال رسول الله ﷺ : ((سيدرك رجال من امتى عيسى ابن مريم عليهما الصلاة/والسلام ويشهدون قتال الدجال)).

,,انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ میری امت میں سے (کچھ) لوگ عیسیٰ ابن مریم کو پالیں گے اور دجال سے لڑائی کے وقت موجود ہونگے،،۔

[مستدرک حاکم: (۴/۸۶۳۴/۳۴۲/۵۸۴) امام ذہبی فرماتے ہیں: یہ حدیث منکر ہے اور عباد بن منصور ضعیف ہے]

حدیث نمبر:۶۴۔((قال الحاكم : حدثنا محمد بن المظفر الحافظ ثنا عبدالله بن سليمان ثنا محمود بن مصفى الحمصى ثنا اسماعيل عن ايوب عن ابى قلابة عن انس رضى الله عنه قال قال رسول الله ﷺ : ((من ادرك منكم عيسى ابن مريم فليقرأه منى السلام صلى الله عليهما وسلم)).

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تم میں سے جو کوئی عیسیٰ علیہ السلام کو پالے تو ان کو میری طرف سے سلام کہہ دے صلی اللہ علیہما وسلم،،۔

[مستدرک حاکم: (۸۶۲۴/۳۷۳/۳/ ۵۷۸) امام حاکم فرماتے ہیں: میرے خیال میں یہ اسماعیل بن عیاش ہے بخاری ومسلم نے اس سے حدیث نہیں روایت کی امام ذہبی نے اس کا اقرار کیا ہے، لیکن میں کہتا ہوں کہ بخاری ومسلم کا اسماعیل بن عیاش کی حدیث کو روایت نہ کرنا اس حدیث کے ضعف کا سبب نہیں بن سکتا کیونکہ اس حدیث کے شواہد کثرت سے ہیں جنہیں میں پچھلے صفحات میں نقل کر چکا ہوں].

یہ تمام روایات صحیح اسناد سے ثابت ہیں اور ان احادیث کو ۲۳ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے روایت کیا جن میں سرفہرست ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ ہیں۔

ان صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے نام درج ذیل ہیں جنہوں نے نزول عیسٰی علیہ السلام کی احادیث روایت کی ہیں:

①: ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ۔

②: ابن عباس رضی اللہ عنہ۔

③: جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ۔

④: نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ۔

⑤: نفیر رضی اللہ عنہ،۔

⑥: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما۔

⑦: عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما۔

⑧: ابوسریحہ حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ۔

⑨: ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

⑩: ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا۔

⑪: ام المومنین صفیہ رضی اللہ عنہا۔

⑫: ثوبان رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ ﷺ

⑬: سفینہ رضی اللہ عنہ مولیٰ رسول اللہ ﷺ۔

⑭: امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

⑮: مجمع بن جاریہ الانصاری رضی اللہ عنہ۔

⑯: ابوامامہ الباہلی صدی بن عجلان رضی اللہ عنہ،۔

⑰: عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ۔

⑱: سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ۔

⑲: عمران بن حصین رضی اللہ عنہ۔

⑳: حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ۔

㉑: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ۔

㉒: واثلہ بن الاسقع رضی اللہ عنہ۔

㉓: انس بن مالک رضی اللہ عنہ

㉓ صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے نزول عیسٰی ابن مریم علیہما السلام کی احادیث مروی ہیں اور یہ تمام احادیث صحیح ہیں امت مسلمہ کا اس بات پر اجماع ہے کہ عیسٰی ابن مریم علیہما السلام قیامت کے قریب آسمان سے نزول فرمائیں گے اور دجال اور اس کے ساتھیوں لعنۃ اللہ علیہم اجمعین کو باب لد پر قتل کریں گے۔

تمّ بحمد اللہ

مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ

email : info@muwahideen.t

نزول عیسیٰ علیہ السلام

(باللغة الأردية)

تأليف

أبو عمير السّلفی

مراجعة

شفيق الرحمٰن ضياء الله المدنی

الناشر

المكتب التعاونی للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالربوة

الرياض-المملكة العربية السعودية

www.islamhouse.com